مسلم اُمہ کے تاریخی ادوار

فخر صدیقی



اپنی تاریخ سے غافل قوم، جغرافیائی طور مٹ جاتی ہے

مسلم اُمہ کے تاریخی ادوار

فخر صدیقی

مترجم: راشد صدیقی

فکرِ فردا، لاہور

مصنف کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں
کتاب کی کمپوزنگ طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری احتیاط برتی جاتی ہے۔ تاہم بتقضائے بشریت اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو یا
متن درست نہ ہو تو ازراہ کرم ہمیں مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کیا جاسکے۔ (ناشر)

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ

نام کتاب : مسلم اُمہ کے تاریخی ادوار
مصنف : فخر صدیقی
مترجم : راشد صدیقی
اہتمام : راشد صدیقی
پبلشرز : فکرِ فردا، لاہور
کمپوزنگ : فکرِ فردا، لاہور، لاہور
اشاعت : 2025ء

فکرِ فردا، لاہور

دوسرا شمارہ

جناب فخر صدیقی صاحب ایک ذہین اور ادبی شخصیت کے مالک تھے میرے تایا ہونے کے ناطے میرے ان سے بہت قریبی مراسم تھے اور ہم دونوں کے درمیان ذہنی مطابقت کی ایک بڑی وجہ دونوں کا شعبہ انجنیئرنگ سے وابستہ ہونا ہے۔ جناب فخر صدیقی صاحب وقت کی اہمیت سے بخوبی واقف تھے اور وقت کا بہترین استعمال بروئے کار لاتے تھے۔

" مسلم امہ کے تاریخی سیاسی واقعات و عروج و زوال کی ترتیب وار فہرست" اصل کتاب کا پہلا شمارہ ایک مختصر اور جامع کتابچہ تھا جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے لے کر سن ۱۹۹۱ ءتک کے اہم تاریخی واقعات شامل ہیں۔ اس جامع کتاب کی خاصیت ہے کہ یہ تاریخی واقعات کا 'فوری حوالہ' ضخیم کتابوں کا مطالعہ کیے بغیر نہیں کرتے ہے۔ جناب فخر صدیقی صاحب کی تخلیق کی تعریف اسلامی طالب علم جناب جاوید غامدی صاحب نے کی اور اس شاہکار کتاب کی وَضَع اور معلومات کو مستند گردانہ۔ اس

شاہکار کو مرتب کرنے میں جناب فخر صدیقی صاحب نے کئی دن مختلف دارُالکُتب اور مستند حوالوں سے معلومات اکٹھی کرنے میں گزارے جس زمانے میں 'انٹرنیٹ سرچ انجن' دستیاب نہیں تھی۔

اس کتاب کی 'ڈیجیٹل کاپی' تیار کی گئی تاکہ 'ڈیجیٹل میڈیا' کی شکل میں شائع ہو اور اس کا جائزہ لیا جاسکے۔ ۱۹۹۱ء سے ۲۰۲۱ء تک کے جدید و موجودہ حالات و واقعات کو میں نے ضبط تحریر کیا۔ میں امید اور خواہش کرتا ہوں کہ لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں، خاص طور پر وہ لوگ جو اسلامی اقدار کے بارے میں سوالات رکھتے ہیں۔ یہ مختصر شمارہ ان لوگوں کے لیے آسان ہے جن پر پڑھنا گراں گزرتا ہے۔ فخر صدیقی صاحب نے یہ کتاب انگریزی میں شائع کی تھی۔ میں نے اس کا اردو ترجمہ کیا ہے جو 'ڈیجیٹل کاپی' کی شکل میں مہیا ہے۔ انگریزی اور اردو دونوں کتابیں انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں۔

راشد صدیقی،
صدر، فکر فردا
RashedSiddiqui@yahoo.com
+1630-632-145
10179Fresh Meadow Ln,
Boca Raton, FL 33498 US

اعتراف

"میں اللہ باری تعالیٰ کا تہہ دل سے شکر ادا کرنا چاہتا ہوں کہ اس کتاب کو اتنے سالوں کی کوششوں کے بعد شائع کرنا ممکن ہوا۔ اس کے علاوہ، میں شاہد اقبال اور بی بی سی ایل کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت کو حقیقت بنانے میں میری زبردست مدد کی"۔

دیباچہ

میں نے پہلی بار ۱۹۸۶ء میں ریاست ہائے متحدہ اور کینیڈا میں اپنے تمام بچوں، پوتے پوتیوں، قریبی رشتہ داروں سے ملاقات کی اور ٹھیک کیا۔ میں نے دیکھا کہ ہماری دوسری نسل جو پاکستان، برصغیر پاک وہند اور دیگر جگہوں سے ہجرت کر کے آئی تھی، سب اچھے سے ہیں اور انہوں نے اپنا قبلہ نہیں کھویا ہے۔ ان کی قابلیت میں بہتری آئی ہے اور ان کا معیار زندگی بلند ہے۔ اس سب کے باوجود میں نے محسوس کیا کہ نوجوان نسل اب بھی اسلامی اقدار کو زندہ رکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس کا تاریخی اور سیاسی پس منظر جدید نہیں ہے۔ اس لاعلمی کے پیچھے بے شمار وجوہات ہیں:

۱۔ ان نوجوان طلباء کو اپنی اعلیٰ تعلیم میں مصروف ہونے کے باوجود اسلامی تاریخ کی بڑی کتابیں پڑھنے کا وقت نہیں ملتا۔

۲۔ ان کے لیے کوئی مستند جامع کتاب دستیاب نہیں ہے جس میں تاریخی / سیاسی علم ہو۔

جب میں نے لائبریریوں کو تلاش کیا تو مجھے تاریخ اور واقعات کا

انسائیکلوپیڈیا نظر آیا۔ یہ نوٹ کرنا دلچسپ تھا کہ ماہر ایڈیٹر نے ''عالمی تاریخ'' کے تمام اہم واقعات کو ترتیب دیتے ہوئے محمد ﷺ کی پیدائش کو ۵۶۸، ۵۷۰، یا ۵۷۵ عیسوی کے تحت درج نہیں کیا تھا، ظاہر ہے کہ ایڈیٹر کے نزدیک نبی اکرم ﷺ کی پیدائش ایک اہم واقعہ تھا جس کا ذکر کرنا ضروری تھا۔ میں اسے اپنے علماء کے لیے چیلنج سمجھتا ہوں۔ مصنف کے لکھنے کی تحریک کے پیچھے ہمیشہ کچھ مقاصد ہوتے ہیں، خاص طور پر سیاسی تاریخ پر۔ چودہ سو سالہ اسلامی تاریخ کا تصویری نظارہ کرنے کے لیے اس کی سرحدیں شمال ہندوستان سے فرانس کے جنوب تک پھیلی ہوئی ہیں، اسے بہت زیادہ غور و فکر کی ضرورت ہے۔ ناقابل یقین حد تک مختصر وقت کے اندر، مسلمانوں نے تین براعظموں پر اپنا تسلط پھیلایا۔

انہی احساسات کے تحت میں نے پیغمبر اسلام ﷺ کی ولادت سے لے کر ایران میں کامیاب انقلاب تک ایک تاریخی گراف تیار کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ تاریخ کی کتاب نہیں ہے بلکہ اہم واقعات کا مختصر گرافک چارٹ ہے۔ اسے جان بوجھ کر ایک گاڑھی شکل میں پیش کیا گیا ہے تاکہ مصروف امریکی مسلمان نوجوانوں کو اسلامی سیاسی تاریخ سے روشناس کرایا جاسکے۔

علماء یہاں درج تاریخوں اور واقعات میں سے کچھ پر اختلاف کر سکتے ہیں۔ میں نے ایمانداری سے مستند مخالف حوالہ جات کے ساتھ ترتیب اور درستگی کو مقصد بنایا، تاہم یہ کتاب ایک نقطہ آغاز ہونا چاہیے نہ کہ اختتام، اسے شمالی امریکہ اور یورپ

کے مسلمان طلباء کے لیے ایک ماخذ کتاب سمجھا جانا چاہیے۔ یہ کتاب پوری دنیا میں مسلمانوں کے عروج و زوال کا اجمالی جائزہ پیش کرتی ہے۔ یہ ثقافتی اور سماجی نشانیوں کی بجائے اہم سفارتی، عسکری اور سیاست پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ واقعات اور لوگوں کا انتخاب اس اثر و رسوخ کی بنیاد پر کیا گیا ہے جو انہوں نے مسلمانوں کی تقدیر کی تشکیل میں کیا ہے۔

کتاب کی طاقت مختصر اندراج کی درستگی اور مطابقت دونوں میں ہے۔ میں قبول کرتا ہوں کہ مکمل درستگی کو یقینی بنانے کی تمام کوششوں کے باوجود شاید کچھ غلطیاں سرزد ہوئی ہوں، اور میں اس کے لیے شکر گزار ہوں گا اگر یہ میری توجہ میں لائی جائیں۔ کسی بھی واقعہ کی تصویری شکل پیش کرتے ہوئے میں چاہتا ہوں کہ یہ مکمل طور پر پڑھنے والوں پر ہے کہ وہ ہمارے ماضی اور حال کے سیاسی اور تاریخی منظرناموں پر اپنی رائے قائم کریں۔ میں قبول کرتا ہوں کہ مکمل درستگی کو یقینی بنانے کی تمام کوششوں کے باوجود شاید کچھ غلطیاں سرزد ہو گئی ہوں۔

اس طرح میں ان کی طرف توجہ دلانے کے لیے شکر گزار ہوں گا۔ قدرتی طور پر یہ مطالعہ عام طور پر "پہلی" پروڈکشن کو متاثر کرنے والی کوتاہیوں سے محفوظ نہیں ہے۔ لیکن مجھے اُمید ہے کہ یہ مسلم سیاسی تاریخ اور اس سے پیدا ہونے والے اثرات کی بہتر تفہیم کا راستہ کھولے گا، اور دوسروں کو اس کام کو مکمل کرنے کی ترغیب دے گا۔

یہ کام میرے پوتے سیف اللہ سید کی فعال مدد کے بغیر ممکن نہیں تھا جنہوں نے انجینئرنگ کی آخری تعلیم کے مصروف شیڈول کے باوجود اپنے کمپیوٹر پر مخطوطہ تیار کیا اور مکمل کیا۔ میں اپنے انتہائی قریبی دوست بلال فاروقی کے بہنوئی حمزہ فاروقی کا بھی تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے پورے مخطوطہ کو دیکھنے کی زحمت اٹھائی اور بہت سے قیمتی تبصرے اور تجاویز پیش کیں۔

فخر صدیقی

Glendale Heights, Illinois, USA

رمضان المبارک ۱۴۱۸ ہجری، جنوری ۱۹۹۸ء

مصنف کی مسلمان قارئین سے درخواست:

- جہاں بھی نبی پاک ﷺ یا ان کا نام مبارک لیا جائے، وہاں "صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" کہنا چاہیے۔
- جہاں بھی نبی پاک ﷺ کی ازواج مطہرات، بیٹیوں یا کسی خاتون صحابیہ کا ذکر ہو، وہاں "رضی اللہ عنہا" کہنا چاہیے۔
- جہاں بھی خلفائے راشدین یا صحابہ کرام کے اسماء کا ذکر ہو، وہاں "رضی اللہ عنہ" کہنا چاہیے۔
- یکم محرم 1 ہجری = ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی کے برابر ہے۔

اسلام

"ساتویں صدی کے اوائل میں، باقی دنیا کی طرف سے کسی کا دھیان نہیں، عرب کے اندرونی حصے میں ایک مذہبی تحریک نے جنم لیا۔ حیرت انگیز طور پر مختصر وقت کے اندر "۲۰ سال سے تھوڑا زیادہ" اس نے رفتار حاصل کی اور جزیرہ نما کے بے قابو قبائلیوں کو جذب کیا۔ عرب سے نکلتے ہوئے، اس نے آس پاس کے علاقوں پر تیزی سے سیاسی اثر ورسوخ بڑھایا، اس کے بعد کے سالوں میں اپنی گرفت کو مضبوط کیا، اور اپنے وجود کی تیسری صدی میں، ایک انتہائی شاندار اور تخلیقی ثقافت کو فروغ دیا۔ اس کی آمد نے تاریخ کا دھارا بدل دیا اور ایک شاندار تہذیب کی تخلیق سے انسانی ورثے کو تقویت بخشی۔ یہ آج بھی انسانیت کے ایک بڑے حصے کا روحانی لنگر اور رہنما ہے"۔[1]

جیفری پیریندر

[1] *World Religions, Geoffrey Parrinder*, p.462

اسلام

"مذہب اسلام" تاریخ کے نمایاں مظاہر میں سے ایک ہے۔ جو اپنے بانی کی وفات کی ایک صدی کے اندر مسلم سلطنت جنوبی فرانس سے اسپین، شمالی افریقہ، لیونٹ اور وسطی ایشیا سے ہوتی ہوئی چین کی حدود تک پھیل گئی اور اگرچہ اسلام کو عملی طور پر مغربی یورپ سے نکال دیا گیا ہے اور اس نے اپنی سیاسی طاقت کا زیادہ حصہ کسی اور جگہ کھو دیا ہے، لیکن اس نے وقتاً فوقتاً مشرقی یورپ، افریقہ، ہندوستان اور جنوب مشرقی ایشیا میں قابل ذکر پیش رفت کی ہے۔ بحر اوقیانوس سے فلپائن تک، قفقاز سے کیپ ٹاؤن تک اور نسلوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً ۵۰۰ ملین پیروکاروں کی تعداد اتنی ہی مختلف ہے جتنی کہ ہاوسا فولانی سے یورپی اور فلپائنی قبائلی سے آریائی ہندوستانی۔ پھر بھی ہم 'اسلامی دنیا' کے بارے میں بات کر سکتے ہیں۔[2]

سر نارمن اینڈرسن

[2] *The World's Religions*, Sir Norman Anderson, p.91

اسلام

"اسلام، بلاشبہ پیغمبر ﷺ، قرآن کے نزول، مدینہ اور مکہ مکرمہ میں پہلی مسلم کمیونٹی کی طرف واپس جاتا ہے، لیکن اسلامی مذہب، جیسا کہ ہم جانتے ہیں، صدیوں سے نہ صرف اسلام کے اصل گھر عرب میں بلکہ اسپین سے لے کر اندرون ایشیا تک کے پورے وسیع خطہ میں ان تعلیمات کو بڑھاوا دینے والا تھا جو بعد میں عمل میں آیا۔" جسے عرب مسلمانوں نے فتح کیا تھا"۔[3]

ارا ایم۔ لیپیڈس

[3] *A History of Islamic societies,* Ira M. Lapidus, p.81.

حضرت محمد ﷺ

"دنیا کے سب سے بااثر افراد کی فہرست میں سر فہرست ہونے کے لیے محمد ﷺ کا میرا انتخاب کچھ قارئین کو حیران کر سکتا ہے اور دوسروں کی طرف سے ان سے سوال کیا جا سکتا ہے، لیکن وہ تاریخ میں واحد آدمی تھے جو مذہبی اور سیکولر دونوں سطحوں پر انتہائی کامیاب رہے۔

شائستہ اصل سے، محمد نے دنیا کے عظیم مذاہب میں سے ایک کی بنیاد رکھی اور اس کا اعلان کیا، اور ایک بے حد موثر سیاسی رہنما بن گئے۔ آج ان کی وفات کے تیرہ صدیوں بعد بھی ان کا اثر و رسوخ طاقتور اور وسیع ہے۔ اس کی نمایاں مثال میری درجہ بندی میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں محمد کا درجہ بلند ہونا ہے، کیونکہ میرے عقیدے کے مطابق عیسائی مذہب کی تشکیل پر عیسیٰ کے اثر سے زیادہ اثر و رسوخ حضرت محمد ﷺ کا مسلم مذہب کی تشکیل پر تھا"۔[4]

مائیکل ایچ ہارٹ

---

[4] *The 100, A Ranking of the most Influential persons in History, Michael H. Hart*, pp.28,33.

مسلم دنیا کے اہم سیاسی واقعات کی تاریخ

حضرت محمد ﷺ کی زندگی

پیدائش:

۵۷۰ء تا ۶۰۹ء	• بروز پیر ۲۲/ اپریل ۱۲ ربیع الاول، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔[5] • ان کے والد عبداللہ، نبی ﷺ ولادت سے پہلے فوت ہو گئے تھے۔ • ان کی والدہ آمنہ کا انتقال اس وقت ہوا، جب آپ ﷺ چھ سال کے تھے۔ • ان کے دادا عبدالمطلب کا انتقال، اس وقت ہوا، جب آپ ﷺ آٹھ سال کے تھے۔	۵۳ تا ۱۳ قبل ھ

[5] According to *"Seer`tun Nabi" by Maulana Shibli No`mani and Moulana Syed Sulaiman Nadvi*, (Urdu) Vol I, p.176, the date of birth is 20th April -9th Rabi-ul-awwal.

- آپ ﷺ نے شام کا پہلا تجارتی سفر بارہ سال کی عمر میں کیا۔
- دوسرا تجارتی سفر چوبیس سال کی عمر میں شام کا کیا۔
- خدیجہ سے شادی، اس وقت ہوئی جب آپ ﷺ کی عمر پچیس سال کی تھی۔
- خانہ کعبہ کی تعمیر نو، الحجر الاسود کے تعین کے تنازعہ کا تصفیہ، اس وقت آپ کی عمر پینتیس سال تھی۔

نبوت:

۶۱۰ء	نبوت، جب آپ کی عمر چالیس سال تھی۔		۱۲ قبل ھ
۶۱۱ء	پہلا سال:	• فجر اور عصر کی نماز، ۲ رکعت ہر دفعہ	۱۱ قبل ھ
۶۱۲ء	دوسرا سال:	• خفیہ طریقہ سے سلام کی تبلیغ	۱۰ قبل ھ
۶۱۳ء	تیسرا سال:	• کوہ صفا سے اسلام کی کھلی دعوت	۹ قبل ھ
۶۱۴ء	چوتھا سال:	• مکہ کے کافروں سے دشمنی	۸ قبل ھ
۶۱۵ء	پانچواں سال:	• مسلمانوں کی ہجرت حبشہ (ایتھوپیا)	۷ قبل ھ
۶۱۶ء	چھٹا سال:	• حمزہ اور عمر بن خطاب نے اسلام قبول کیا۔	۶ قبل ھ

۶۱۷ء	ساتواں سال:	• شعبِ ابی طالب میں مکہ کے کافروں سے قطع تعلق اور قید و بند	۵ قبل ھ
۶۲۰ء	دسویں سال:	• چچا ابو طالب اور بیگم خدیجہ کا انتقال ہو گیا۔ طائف کا دورہ کیا۔ روزانہ پانچ وقت کی نماز فرض کی گئی، معراج کی رات	۱ قبل ھ
۶۲۱ء	گیارہواں سال:	• العقبہ کا پہلا عہد	۰ قبل ھ
	بارہواں سال:	• العقبہ کا دوسرا عہد	
۶۲۲ء	تیرہواں سال:	• ہجرتِ مدینہ (۲۷ صفر)	۱ قبل ھ

ہجرت:

پہلا سال:

- مسجد القبہ میں آمد (۸ ربیع الاول)
- جمعہ کو مدینہ منورہ پہنچے
- مسجد نبوی کی تعمیر

- پہلی اسلامی ریاست کا قیام
- یہودیوں کے ساتھ معاہدہ

۶۲۳ء دوسرا سال: جہاد مقرر ہوا (۱۲ صفر) **۶ ھ**

- اذان اور زکوٰۃ متعارف کرائے گئے۔
- قبلہ کی تبدیلی کے بارے میں وحی۔ (پندرہ شعبان سوموار)
- رمضان کا حکم ہوا۔
- عید الفطر (یکم شوال)
- جنگِ بدر (۱۷ رمضان)
- بنو قینقاع میں بدر کے محاصرہ کے بعد حضرت علی کا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ سے نکاح ہوا۔

۶۲۴ء تیسرا سال: **۳ ھ**

- شراب پینے پر پہلی پابندی کا حکم نازل ہوا
- غزوہ احد (۵ شوال)
- سود کے بارے میں پہلا حکم نازل ہوا
- احد کے بعد یتیموں کے متعلق قوانین کا نزول
- وراثت کے قوانین کا حکم نازل ہوا
- نکاح اور بیویوں کے حقوق سے متعلق قوانین کا نزول

۶۲۵ء چوتھا سال: ۴ھ

- خواتین کے لیے حجاب (پردہ) کا حکم نازل ہوا۔
- شراب پینے کی ممانعت کے بارے میں وحی نازل ہوئی۔

۶۲۶ء پانچواں سال: ۵ھ

- دومۃ الجندل کی جنگ اور بن المصطلق کی جنگ
- زنا اور بہتان کے بارے میں قوانین کا حکم
- جنگِ احزاب
- بنو قریظہ کی سزا

۶۲۷ چھٹا سال: ۶ھ

- صلح حدیبیہ
- خالد بن ولید اور عمرو بن العاص نے اسلام قبول کیا۔

۶۲۸ء ساتواں سال: ۷ھ

- ایران، روم، بازنطینی اور ساسانی کے حکمرانوں کو جاری کردہ خطوط
- جنگِ خیبر
- عمرہ کی ادائیگی، جو پہلے ملتوی کی گئی تھی۔

- شادی اور طلاق سے متعلق قوانین کا نزول

۶۲۹ء آٹھواں سال: ۸ ھ

- جنگ موتہ
- فتح مکہ (۲۰ رمضان)، بغیر کسی لڑائی کے
- جنگ حنین (شوال)
- طائف کا محاصرہ
- سود کی ممانعت کا حتمی حکم نازل ہوا۔

۶۳۰ء نواں سال: ۹ ھ

- جنگِ تبوک
- جزیہ کا حکم (غیر مسلموں پر حفاظتی ٹیکس) کا نزول
- حج کا حکم

۶۳۱ء دسواں سال: ۱۰ ھ

- الوداعی خطاب (۹ ذی الحجہ)

۶۳۲ء گیارہواں سال: ۱۱ ھ

- نبی ﷺ کی زندگی کا خاتمہ ہوا (۱۲ ربیع الاوّل، ۸ جون)[6]

[6] *"Islam" Beliefs and Teachings,* Ghulam Sarwar, pp.122-124.

خلفائے راشدین

۶۳۲ء	• ابو بکر (رضی اللہ عنہ) بن ابو قحافہ کو پہلا خلیفہ منتخب کیا گیا (وفات ۶۳۴ھ)	۱۱ھ
	• سیدہ فاطمہ، بیٹی رسول اللہ (حسن اور حسین کی والدہ) انتقال کر گئیں۔	
۶۳۴ء	• عمر ابن الخطاب (رضی اللہ عنہ) ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کی وفات کے بعد خلیفہ دوم (وفات ۶۴۴ء) منتخب ہوئے۔	۱۳ھ
	• عمار بن العاص کی کمان میں اسلامی مجاہدین (فلسطین) میں اترے اور مصر کو فتح کیا۔	
۶۳۵ء	• عرب جرنیلوں میں سب سے مشہور خالد بن ولید نے دمشق، شام اور فلسطین کو فتح کیا۔	۱۴ھ

۶۳۶ء ۱۵ھ
- جنگِ یرموک: بازنطینی کو زبردست شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ شہنشاہ مارا گیا۔ فلسطین اور شام کا پورا خطہ مسلمانوں کے قبضے میں آ گیا۔

۶۳۷ء ۱۷ھ
- ایک چھوٹی عرب فوج نے قدسیہ میں ساسانی فوج کو شکست دی، دارالحکومت مدائن پر قبضہ کر لیا اور پورے عراق کو مسلمانوں کے کنٹرول میں لے لیا۔
- آذربائیجان اور آرمینیا میں عمرو اور عبدالرحمٰن نے سورقہ کی کمان فتح کی۔
- ایک طویل محاصرے کے بعد، ابی عبیدہ الجراح کی کمان میں قدس (جراسلم) کو اپنے کنٹرول میں لایا گیا۔
- خلیفہ عمر بن الخطاب نے صرف ایک خادم کے ساتھ مدینہ سے یروشلم تک اکیلے سفر کیا۔ پوپ سیورینس نے ان کا استقبال کیا اور انہیں چرچ کے اندر نماز ادا کرنے کی دعوت دی۔ خلیفہ عمر نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ مستقبل میں اس جگہ کو مسجد نہ سمجھا جائے۔ پھر انہوں نے باہر نماز پڑھی جہاں ۷۲ ہجری (۶۹۲ء) میں عبدالملک بن مروان اول (پانچویں اموی) نے ''مسجد

العمر" کے نام سے ایک مسجد بنائی تھی۔

۶۳۸ء	• خلیفہ عمر ابن الخطاب (رضی اللہ عنہ) نے ۲۰/ جمادی الثانی ۱۷/ ہجری کو تمام اسلامی علاقوں کے لیے ہجری کیلنڈر متعارف کرایا۔	۱۸ ھ
۶۳۹ء	• مصر، صوبہ بازنطینی اور سکندر عربوں کے ہاتھ میں آ گیا۔ • رسالت کے دور کے مؤذن بلال نے دمشق میں جمعہ کی نماز کی پہلی اذان دی۔	۱۹ ھ
۶۴۰ء	• رسالت کے دور کے مؤذن بلال کا دمشق میں انتقال ہوا۔	۲۰ ھ
۶۴۱ء	• جنگِ نہاوند (موجودہ ھمدان)، نہاوند کو عربوں کے کنٹرول میں لایا گیا۔	۲۱ ھ
۶۴۴ء	• ۲۶/ ذی الحجہ ۲۳ ہجری (۲/ نومبر) کو ایک فارسی زرتشت، ابولولو نے خلیفہ عمر کو اس وقت وار کیا جب وہ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں فجر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ ابو لولو نے اپنے اوپر چاقو چلانے سے پہلے تیرہ دیگر افراد کو بھی وار کیا۔ خلیفہ عمر تین دن بعد ترسٹھ	۲۳ ھ

سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ (۶۳۴)ء۴۴ کے زمانے میں مسلمانوں نے طرابلس (لیبیا) سے بلخ (افغانستان)، آرمینیا سے سندھ (اب پاکستان)، گجرات (ہندوستان) اور تمام ممالک پر حکومت کی جو شام، عراق اور ایران کے درمیان واقع ہیں۔[7]

ابن حجر (اصابہ) کے ریکارڈ کے مطابق خلیفہ عمر نے دارالحکومت (مدینہ) کے بازار میں ایک خاتون شیفہ بنت عبداللہ کو بطور انسپکٹر ملازم رکھا۔

اسی خاتون نے رسول اللہ ﷺ کی بیوی حفصہ کو لکھنا اور پڑھنا سکھایا تھا۔[8]

- مکران (موجودہ پاکستان) حکیم بن عمرو تغلب رسل نے فتح کیا۔
- مسلم فوج نے ایران کی طرف پیش قدمی کی، اور شیراز تک ایک وسیع علاقہ فتح کیا۔

[7] *Introduction to Islam*, Muhammad Hamidullah, pp.173-174.
[8] Ibid, p.137.

- عثمان ابن عفان (رضی اللہ عنہ) تیسرے خلیفہ کے طور پر منتخب ہوئے۔

۶۴۵ء • معاویہ نے کابل تک پیش قدمی کی اور افغانستان کو فتح ۲۴ھ
کیا۔

۶۴۶ء • اسواس لام مصر میں قائم ہوا۔ نوبیا میں مسلمان گورنر ۲۶ھ
مقرر ہوا۔[9]

۶۵۰ء • سال کا سب سے اہم واقعہ (۳۰ ہجری) تلاوت میں ۳۰ھ
اختلافات کو ختم کرنے کے لیے قرآن کریم کی تذلیل ہے۔ خلیفہ عثمان نے قرآن کے مستند نسخے کو ریکارڈ کرنے کے لیے زید بن ثابت، عبداللہ بن حارث اور بن ہشام المخزومی پر مشتمل ایک کمیشن مقرر کیا۔ تالیف کے بعد ایک نسخہ ام المومنین حفصہ کے پاس رکھا گیا اور باقی مصر، کوفہ، بصرہ، دمشق اور مکہ مکرمہ بھیج دیا گیا۔ ''مصحف عثمان'' جو مدینہ منورہ میں تھا، کہا جاتا ہے کہ استنبول کے ''ٹوپکاپی پیلس میوزیم'' تاشقند اور روس میں ماسکو میوزیم میں محفوظ کیا گیا۔

[9] *Lost Empire on the Nile, Stanhope White, p.58.*

۶۵۱ء ● حضرت عثمان غنی کے خلیفہ کے زمانے میں، سعد بن ابی وقاص کی قیادت میں ایک مسلم وفد نے چین کا دورہ کیا اور 'کینٹن' شہر میں ایک شاندار مسجد تعمیر کی جسے "یادگاری مسجد" کہا جاتا ہے۔[10] ۳۱ھ

● امیادیوں (عربوں) نے فارس (موجودہ ایران) کو عبور کرتے ہوئے کابل کے ترک کنف زوبیل کو شکست دی اور پھر ساسانیوں کو شکست دی اور وسطی ایشیا کو فتح کیا۔[11]

۶۵۴ء ● عرب فوجوں نے سب سے پہلے وسطی ایشیا میں دریائے امو دریا کو عبور کیا۔ ۳۴ھ

۶۵۵ء ● حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ۱۸/ ذی الحجہ (۱۷/ جون) بروز جمعہ کنانہ بن بشر، عمرو بن الحمق اور سواد بن حمران کے گروہ کے ہاتھوں شہید کیا گیا۔[12] ۳۵ھ

۶۵۶ء ● علی بن ابی طالب (رضی اللہ عنہ) کو چوتھا خلیفہ (۶۶۱ھ) مقرر کیا گیا۔ ۳۶ھ

[10] *History of Islam*, Dr. Abdur Rauf, p.218.
[11] *The Resurgence of Central Asia, Islam or Nationalism*, Ahmed Rashid, p.12.
[12] *Concise History of the Muslim World*, Rafi Ahmed Fidai, p.167.

- جون میں، عائشہ نے باغیوں کی فوج (جنگِ جمال) کی کمان سنبھالی، اور علی سے لڑنے کے لیے، بسا میں نکلی۔ علی نے اسے عبرتناک شکست دی۔[13]

۶۵۷ء • خلیفہ علی بن ابی طالب نے دارالحکومت کو مدینہ سے کوفہ منتقل کیا۔ ۳۷ھ

۶۵۹ء • علی اور معاویہ کے درمیان صفین کی جنگ، جنہوں نے علی کو خلیفہ ماننے سے انکار کر دیا، یہاں تک کہ علی نے حضرت عثمان (تیسرے خلیفہ) کے قاتل کو گرفتار کر لیا۔ ۳۹ھ

- ثالثی کے ذریعہ معاہدہ عمل میں آیا جس نے معاویہ کو علی کے جانشین کے طور پر نامزد کیا۔ صفین کی جنگ میں ۹۰,۰۰۰ افراد کی جانیں ضائع ہوئیں۔

۶۶۰ء • عبدالرحمن بن ملجم نامی ایک خارجی نے حضرت علی کو کوفہ میں اس وقت قتل کر دیا جب وہ فجر کی نماز کے لیے مسجد میں داخل ہو رہے تھے۔ علی دو دن بعد رحلت فرما گئے۔ ۴۰ھ

۶۶۱ء • معاویہ نے خود کو خلیفہ قرار دیا، اموی خاندان کی بنیاد ۴۱ھ

[13] *The Veil and the Male Elite,* Fatima Mernissi, p.41.

رکھی۔ اس نے مدینہ کے بجائے دمشق کو اسلامی سلطنت کا دارالخلافہ قرار دے کر اسے مخزن اور شجاعت میں تبدیل کر دیا۔

- حسن بن علی کو علی کے بعد خلیفہ منتخب کیا گیا، لیکن معاویہ نے دمشق میں اس انتخاب کو قبول نہیں کیا، اور شام سے حسن کے خلاف مارچ کیا۔ دونوں فوجیں انبار (امبر) میں ملی۔
- حضرت امام حسن نے مسلمانوں کے خلاف مسلمانوں کا خون بہانا ناپسند فرمایا، خلافت کے اس حق سے دستبردار ہو گئے اور ایک امن معاہدے پر دستخط کیے۔[14]

۶۷۸ء • ام المؤمنین عائشہ (دختر ابو بکر، پیغمبر اسلام کی اہلیہ) کا ۵۸ھ انتقال ۱۷ رمضان (۱۳ جولائی) کو مدینہ منورہ میں ۶۶ سال کی عمر میں ہوا۔

- ام المومنین عائشہ (دختر ابو بکر) جو کہ پیغمبر اسلام کی اہلیہ ہیں، ۱۷ رمضان (۱۳ جولائی) کو مدینہ منورہ میں ۶۶ سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔

[14] *Islam, A Choronology of Events,* Abu Tariq Hijazi, p.80.

ساتویں صدی

۶۷۹ء • معاویہ نے ۲۲/ رجب ۶۰ ر ہجری کو آخری سانس لی ۶۰ھ
اور دمشق میں دفن ہوئے۔ یزید، اس کا نامزد بیٹا خلیفہ
بنا۔

• یزید کی نامزدگی اور بالآخر خلیفہ بننے کے رد عمل کے طور
پر حجاز کے لوگوں نے عبداللہ بن زبیر کے ہاتھ پر کھل
کر بیعت کی اور مدینہ میں انہیں خلیفہ کے طور پر قبول
کیا۔[15]

۶۸۰ء • یزید کی فوج کا کربلا کوفہ میں خاندانِ رسول (اہل بیت) ۶۱ھ
سے مقابلہ ہوا۔ علی کے چھوٹے بیٹے حسین کو ۱۰/ محرم
کو اہل خانہ سمیت بے دردی سے شہید کر دیا گیا۔ صرف
ایک مرد رکن زین العابدین زندہ بچ گیا۔

• ۲۲ صفر کو کربلا کے واقعہ کے بعد، معیز الدولہ دیلمی نے
ہر سال ۱۰ محرم کو حسین کے سوگ کی تاریخ مقرر

[15] *Op.cit, Fidai,* Vol.2, pp.30-31.

کی۔[16]

- ۶۸۱ء • یزید نے عبداللہ بن زبیر کو گرفتار کرنے کے لیے حصین بن نمیر کی قیادت میں اپنی فوج بھیجی۔ یہ جنگ محرم میں شروع ہوئی اور ۳ ربیع الاول ۶۴ ہجری تک جاری رہی۔ حملہ آور فوج نے عبداللہ بن زبیر کا پیچھا کرتے ہوئے مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کی حرمت کا بھی خیال نہ رکھا۔ تقریباً ۴۰۰۰ لوگ مارے گئے۔ عبداللہ بن زبیر مکہ کی طرف بھاگے لیکن یزید کی فوج اس کا پیچھا کرتی رہی۔ زبیر نے کعبہ کے اندر پناہ لی۔ کعبہ پر "منجنیق" کا استعمال کرتے ہوئے پتھر پھینکے گئے۔ یزید کے لشکر کو اچانک یزید کی موت کی خبر ملی تو وہ مکہ سے دمشق کے لیے روانہ ہوگئے۔ ۶۲ھ
- ۶۹۲ء • عبد الملک بن مروان (اول)، پانچویں اومیدی خلیفہ نے یروشلم میں اس جگہ پر "چٹان کا گنبد" (قبۃ الصخرہ) تعمیر کیا جہاں عمر نے نماز ادا کی تھی۔ ۷۲ھ
- عبد الملک بن مروان (اول) کے کمانڈر حجاج بن یوسف

[16] *Millat-e- Islamia ki Tareekh*, Mir Mahmppd Ali Qaiser, Vol. I, p.206.

ثقفی نے مکہ میں اعلان کردہ خلیفہ عبداللہ بن زبیر کو شکست دی اور قتل کر دیا۔ اس سے حجاز اور یمن میں اس کی تقریباً دس سالہ حکومت ختم ہو گئی۔ عبد الملک نے حجاز اور یمن کو اپنی حکومت میں شامل کیا اور حجاج کو اس علاقے کا گورنر مقرر کیا۔

- ۶۹۵ء — مسلم تاریخ میں پہلی بار، عبد الملک بن مروان (اول) نے، بازنطینی کرنسی کی جگہ اپنے دارالحکومت دمشق سے سلور دینار متعارف کرایا۔[17] — ۷۵ھ
- ۶۹۹ء — امام ابو حنیفہ (۶۹۹-۷۶۷) ایران میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے تاکید کی کہ آزاد استدلال اسلامی تشریح کا بنیادی ذریعہ ہے۔ اس طرح وہ مکتب فکر بن گیا۔ حنفی مکتب کی بنیاد انہوں نے رکھی تھی۔ — ۷۹ھ
- ۶۹۹ء - ۷۰۰ء — امام جعفر صادق ۷/ ربیع الاول کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد امام محمد باقر تھے۔ ان کی والدہ ابو بکر کی نواسی تھیں۔ وہ علی کے پوتے تھے اور ۷۵۰ میں مدینہ میں فوت ہوئے۔ — ۷۹ھ

[17] *Op.cit, Fidai,* Vol.2, p.55.

آٹھویں صدی

۷۱۰ء ● مدینہ کے مالک ابن انس (وفات ۷۹۵) نے "مالکی اسکول" کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے آزادانہ استدلال کو رد کیا اور اس بات پر زور دیا کہ پیغمبر کی روایات ہی مسلمانوں کی رہنمائی کرتی ہیں۔ ۹۲ھ

۷۱۱ء - ۷۱۲ء ● چھٹے اموی خلیفہ کے دور میں، ولید (اول)، عرب فوج نے، نوجوان جنرل محمد بن قاسم کی سربراہی میں زیریں سندھ کی وادی کو فتح کیا اور بڑی حکمت کے ساتھ ہندوؤں اور بدھوں کو یہودیوں اور عیسائی کے برابر قرار دیا۔ بصورت دیگر، مسلمانوں کی اس قلیل تعداد جو کہ ایک بڑی کیتلی میں نمک کی چٹکی کے برابر تھے۔ ان کے لیے برصغیر پاک و ہند کے وسیع رقبے کا انتظام کرنا ناممکن تھا۔[18] ۹۴ھ

● عرب فوج کی سربراہی میں ایک غلام جنرل طارق اسپین میں داخل ہوا۔ جس سے جبرالٹر پہاڑ (جبل الطارق) کا

[18] *Islam an Introduction*, Annemarie Schimel, p.70.

نام پڑا۔[19]

- قتیبہ بن مسلم کی کمان میں عرب فوج نے خوارزم، بخارا اور سمرقند (موجودہ روس) کو فتح کیا۔
- عقبہ بن نافع نے ترکستان کو فتح کیا۔

۷۳۲ء • ٹورس کی جنگ میں یورپ میں اسلامی فتح۔ ۱۱۴ھ

۷۴۵ء • مروان (دوم)، شام میں چودھواں اور امیہ خاندان کا آخری جانشیں بنا (۶۶۱ء سے جانشینی جاری ہے)۔ ۱۲۷ھ

۷۴۹ء • اموی خلافت کا خاتمہ، مروان (دوم) دمشق میں مارا گیا۔ یہ حکمرانی تقریباً بانوے سال تک قائم رہی۔ ۱۳۱ھ

- عباسی خلافت دمشق کو فتح کرنے کے بعد قائم ہوئی۔ دارالحکومت کوفہ (بغداد) منتقل کر دیا گیا۔
- پروعلی عراق اور ایران، پیغمبر کے چچا عباس[20] کی اولاد میں تخت نشین ہوئے ان کے جانشینوں کو ان کے اجداد "عباسی" کے نام سے جانا جاتا تھا۔

۷۵۰ء • اصفح ابوالعباس عبداللہ بن محمد (عباسی بغداد میں)، صف ۱۳۲ھ

[19] *Op.cit.,* Parrinder, p.476.
[20] *Op, cit.,* Schimel, p.22.

اول میں، خلیفہ قرار پائے۔

- ۷۵۶ء • آخری اموی خلیفہ، مروان (دوم) نے دمشق کو مراکش تک پہنچایا اور ایک رشتہ داری قائم کی۔[21] عباسی حکمرانوں نے دارالحکومت کو دمشق سے بغداد منتقل کیا۔[22] ۱۳۹ھ
- عبدالرحمٰن (اول)، پہلا امیہ، کورڈووا میں
- ۷۶۷ء • امام ابو حنیفہ، ماہرِ قانون، وفات پا گئے۔ ان کے پیروکار مسلم دنیا میں سب سے زیادہ تعداد میں ہیں۔ ۱۵۰ھ
- امام محمد بن ادریس الشافعی غزہ میں پیدا ہوئے۔ ان کا بڑا کام 'رسالہ' سنی فقہ کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ آپ کی وفات ۸۲۰ ہجری (رجب ۲۰۴ ہجری) میں ہوئی۔[23]
- ۷۸۰ء • امام احمد بن محمد ابن حنبل بغداد میں پیدا ہوئے (وفات ۸۵۵ء)[24] ان کا خاندان خراسان میں مرو سے نکلا۔ وہ مشہور "مسند" کے مصنف ہیں۔ ۱۶۴ھ
- الخوارزمی، خوارزم میں پیدا ہوئے۔ وہ پہلے ریاضی دان

[21] *Ibid*, p.22.
[22] *Ibid*, p.22.
[23] *Op. cit.*, Ahmed, p.96.
[24] *Ibid*, pp.99-100.

تھے جنہوں نے حروف کے بجائے ہندسوں کا استعمال کیا۔ بارہویں صدی میں اس کے عربی کام کے لاطینی میں ترجمے نے مغرب میں عربی ہندسوں اور صفر (عربی میں لیے جانے والے ایک ہندوستانی خیال) کو متعارف کرایا اور یورپی ریاضی کے آغاز کو ممکن بنایا۔ ان کا انتقال ۸۵۰ء میں ہوا۔

- ۷۸۶ء/ ۱۷۰ھ ہارون الرشید، بغداد نے اپنے دور حکومت میں انتہائی شاندار زندگی گزاری۔ 809ء [25]

نویں صدی

- ۸۱۳ء ۱۹۸ھ بغداد کے خلیفہ مامون الرشید نے یونانی سائنسی اور فلسفیانہ کاموں کے عربی میں ترجمے کا اہتمام کیا۔ ان تراجم نے اسلامی تعلیم کی ترقی کو متاثر کیا، جسے بعد میں یورپ منتقل کر دیا گیا۔ [26]
- ۸۶۵ء ۲۵۱ھ الراضی جسے لاطینی میں 'ریزیز' کے نام سے جانا جاتا

[25] *Op. cit.*, Schimel, p.22.
[26] *Ibid*, p.22.

ہے، بغداد میں رہتا تھا اور فارس کے آبائی شہر 'رے' واپس آیا اور ایک ہسپتال کا سربراہ بنا۔ بیکٹیریا کی دریافت سے بہت پہلے، وہ حفظان صحت کے شعبے سے واقف تھا۔ اس نے بہت سے آلات جراحی ایجاد کیے (وفات ۹۵۲)۔

- ۸۷۰ء • یعقوب بن لیس، صفوی، نے کابل (موجودہ افغانستان) پر قبضہ کیا، ہندوستان میں مسلم تہذیب اور غزنی خاندان کی بنیاد رکھی۔[27] ۲۵۵ھ
- ۸۷۸ء • عربوں نے عباسی خلیفہ المتمید باللہ (بغداد سے پندرھویں لائن میں) کے دوران سسلی کو فتح کیا۔ ۲۶۳ھ
- ۸۹۱ء • کوفہ کے ہمدان قرمت کے پیروکار قرمتیان نے بحرین میں اپنی ریاست قائم کی۔ ۲۷۸ھ
- ۸۹۵ء • قرطبہ کی عظیم مسجد سپین میں تعمیر کی گئی۔ ۲۸۲ھ

دسویں صدی

- ۹۰۰ء • وسطی ایشیا میں کئی آزاد مسلم سلطنتیں وجود میں آئیں۔ ۲۸۸ھ

[27] *Muslim Civilization in India,* S.M.Ikram, p.22.

ان خاندانوں میں سب سے اہم فارسی سامانی تھے جنہوں نے ۸۷۴ ء سے ۹۹۹ء تک حکومت کی۔ ان کا دارالحکومت بخارا تھا۔ یہ اسلامی فن، ثقافت اور سائنس کے عظیم ترین دوروں میں سے ایک تھا۔[28]

- ۹۰۸ء ● المہدی عبید اللہ مصر میں پہلے فاطمی خلیفہ بنے۔ ۲۹۶ھ
- ۹۳۰ء ● ہمدان قرمت کے پیروکار، جنہیں ''قرامطیوں'' کہا جاتا ہے جن کا گڑھ کوفہ تھا، کعبہ کے (حجر اسود) کو اتارنے میں کامیاب ہو گئے۔ اس دوران حجرِ اسود کے بغیر خالی کونے کو چھو کر حج کیا جاتا تھا۔ ۳۳۹ھ میں صنبر بن حسن قرمتی اسی کو بحرین سے واپس لایا۔
- ۹۳۲ء ● معزالدولہ نے سلطان کا لقب اختیار کیا۔ اس نے فارسی شیعہ خاندان کی بنیاد رکھی۔ ''بوویحید'' اور بغداد میں بطور خلیفہ حقیقی حکمرانی سنبھالی، وہ شخصیت کے سربراہ کے طور پر کام کرتے رہے۔[29] ۳۱۹ھ
- قاہرہ شہر کی بنیاد رکھی گئی۔

[28] *The Resurgence of Central Asia, Islam or Nationalism*, Ahmed Rashid, p.13
[29] *Op. cit.*, Schimel, p.23.

- ۹۶۸ء ● قرطبہ (اسپین) کی ایک یونیورسٹی جسے عربوں نے قائم ۳۵۷ھ کیا۔
- ۹۷۱ء ● قاہرہ میں الازہر مسجد تیونس سے تعلق رکھنے والے ۳۶۰ھ فاطمیدز نے بنوائی تھی۔ اس مسجد کو "جامعہ الازہر" کہا جاتا ہے۔
- ۹۷۲ء ● قاہیرہ (مصر) میں عربوں کے ذریعہ الازہر یونیورسٹی کی ۳۶۱ھ بنیاد رکھی گئی۔
- ۹۸۰ء ● ابن سینا، ایک تاجک، بخارا (موجودہ روس) کے قریب ۳۶۹ھ پیدا ہوئے، جسے مغرب میں نظامی طبی سائنس کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یورپی میڈیکل یونیورسٹیاں ۱۰۳۷ء میں استعمال ہونے والا بنیادی متن ان کا تھا۔
- ۹۹۸ء ● محمود غزنوی نے تین سالوں میں سترہ بار ہندوستان ۳۸۷ھ پر حملہ کیا۔

گیارہویں صدی

- ۱۰۲۶ء ● سلطان محمود غزنوی نے برصغیر پاک و ہند میں اپنی ۴۱۷ھ طاقت کو بڑھایا۔ اس کا دارالحکومت لاہور (موجودہ

پاکستان) تھا۔ اس وقت سے ہندوستان کے اس حصے میں ایک امیر فارسی خواندہ تیار ہوا۔ غزنوی نے اپنی حکومت کو بنگال اور دکن تک پھیلا دیا۔

- ۱۰۲۷ء ● ہشام (سوئم) چودھواں اور آخری اموی، کورڈووا میں (۷۵۶ء سے مسلسل جانشین) ۴۱۸ھ
- ۱۰۳۱ء ● عبدالرحمٰن (سوئم) ہسپانوی کے زیرِ اثر اموی بادشاہت اپنے عروج کو پہنچی۔ یہ ۱۰۳۱ء تک جاری رہی، مسلمانوں، عیسائیوں اور یہودیوں کے درمیان ایک منفرد ثقافتی تعاون کی تصدیق ہوئی۔ ۱۰۳۱ء کے بعد ملک ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔[30] ۴۲۲ھ
- ۱۰۵۵ء ● وسطی ایشیا سے ترک گروہ ایران اور عراق میں داخل ہوئے۔ سلجوک شہزادہ طغرل بیگ نے کمزور عباسی خلیفہ کے سرپرست کا کردار سنبھالا۔[31] ۴۴۷ھ
- ۱۰۷۱ء ● سلجوک، سخت "سنیت" نے مشرق قریب میں سب سے اہم سلطنتوں میں سے ایک کی تشکیل کی اور اسلامی ۴۶۴ھ

[30] *Ibid*, p.23.
[31] *Ibid*, p.23.

فن میں نئی پیشرفت کو متاثر کیا۔ بازنطینیوں پر ان کی فتح نے مسلمانوں کے لیے اناطولیہ کا راستہ کھول دیا۔[32]

۱۰۷۲ء	• اٹلی (رومنوں) نے سسلی پر قبضہ کر لیا اور مسلمانوں (عربوں) کو بے دخل کر دیا جو وہاں ۸۷۸ء سے حکومت کر رہے تھے۔ عربوں کی ۹۴ سالہ حکمرانی ختم ہو گئی۔	۴۶۵ھ
۱۰۹۵ء - ۱۰۹۶ء	• مغربی یورپی عیسائیوں نے پوپ کی رہنمائی میں ایک مشترکہ فوج تشکیل دی جس میں فرانس اور جنوبی اٹلی شامل تھے، تاکہ یروشلم، شام اور فلسطین کی زیارت گاہوں کو مسلمانوں سے چھڑا سکیں۔	۴۸۹ھ
۱۰۹۷	• صلیبیوں کا پہلا بڑا ہدف اناطولیہ ترکی کا دار الحکومت ۴۷۹ ہجری میں "ناسیا" (جدید ازنک ترکی) تھا۔ناسیا کے زوال کے بعد، صلیبیوں نے سلجوک کی فیلڈ آرمی کا سامنا کیا اور زبردست فتح حاصل کی۔	۴۹۰ھ
۱۰۹۸ء	• تازہ ترک فوج نے صلیبیوں پر "موصل" سے حملہ کیا۔	۴۹۱ھ

[32] *Ibid*, p.23.

۱۰۹۹ء • صلیبیوں نے فلسطین کی شمالی سرحد پر پہنچ کر دیوار یروشلم کے قریب ڈیرے ڈالے۔ انہوں نے شہر پر حملہ کیا اور عرب اور ترک آبادیوں کا قتل عام کیا۔ انہوں نے اعلان کیا: "ہم نے اس شہر کو شکست خوردہ مسلمانوں کے خون میں نہلا کر پاک کر دیا"۔ ۴۹۲ھ

بارہویں صدی

۱۱۴۴ء • موصل اور "حلب" کے حکمران، عماد الدین زنگی (۱۰۸۴-۱۱۴۶ء) نے مشرق وسطی میں مسلمانوں کو دوبارہ متحد کیا اور "ایڈیسا" شہر (موجودہ عرفہ ترکی) پر قبضہ کر کے صلیبیوں کو بے دخل کیا اور اس علاقے میں آبادکاروں کو منظم طریقے سے ختم کیا۔ ۵۳۹ھ

۱۱۴۵ء • رومن پوپ نے فرانس کے بادشاہ لوئس، (ہشتم) اور رومن شہنشاہ کونراڈ، (سوئم) کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ وہ مئی ۱۱۴۸ء میں یروشلم پہنچے۔ دمشق پر حملہ کیا لیکن مہم ناکام ہو گئی اور منہدم ہو گئی۔ عیسائی فوج گھر واپس آ گئی۔ ۵۴۰ھ

۱۱۶۰ء	• العزید لِ دین اللہ (فاطمید مصر)، چودھویں لائن کے آخر میں ۹۰۸ء سے مسلسل فاتح رہے۔	۵۵۵ھ
۱۱۶۹ء	• عماد الدین زنگی کے جانشین، نورالدین (۱۱۱۸-۱۱۷۴) نے مسلمانوں کو دوبارہ منظم کیا۔	۵۶۴ھ
۱۱۸۰ء	• صلاح الدین ایوبی (وفات ۱۱۹۳) نے یروشلم پر حملہ کیا۔ عیسائی فوج نے اس کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔ قابل رہنما، اسلام کے سب سے مشہور جرنیلوں میں سے ایک نے اس علاقے کو دوبارہ فتح کیا۔[33]	۵۷۵ھ
۱۱۸۷ء - ۱۱۸۸ء	• پوپ گریگوری (ہشتم) نے اگلی صلیبی جنگ کا اعلان کیا۔ رومن شہنشاہ فریڈرک (اول) اور برطانوی بادشاہ رچرڈ (اول)، (شیر دل) نے سب سے بڑی قوت تشکیل دی لیکن ان تمام کوششوں کا نتیجہ بہت کم نکلا۔ فریڈرک مقدس سرزمین پر جاتے ہوئے مر گیا اور اس کی زیادہ تر فوج واپس آگئی۔ رچرڈ فلسطین پہنچ گیا لیکن صلاح الدین سے یروشلم کو واپس لینے میں ناکام رہا۔ بحیرہ روم کے ساحل کے ساتھ شہروں کا ایک سلسلہ	۵۸۲ھ

[33] *The Islamic Threat*, John L. Esposito, p.42.

عیسائیوں کے کنٹرول میں تھا۔

- ۱۱۹۲ء ● رچرڈ (شیر دل)، (انگلینڈ کا بادشاہ) بالآخر فلسطین چھوڑ کر وطن واپس آیا۔ مسلمانوں نے دہلی، ہندوستان کو فتح کیا۔ ۵۸۷ھ

تیرہویں صدی

- ۱۲۰۰ء ● مسلمان (سلطان غیاث الدین غوری) بنگال، ہندوستان میں داخل ہوئے۔ ۵۹۷ھ
- ۱۲۰۲ء ● چوتھی صلیبی جنگ مالی مشکلات سے دوچار تھی۔ لیکن صلیبی تب بھی قسطنطنیہ پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہوئے اور بے شرمی سے لوٹ مار کی۔ ۵۹۹ھ - ۱۲۰۴ء
- ۱۲۰۸ء ● پوپ معصوم (سوئم) نے ایک مذہبی فرقے کے خلاف صلیبی جنگ کا اعلان کیا۔ البیجینسی مغربی یورپ میں سب سے پہلے لڑنے والا تھا (۱۲۰۹ - ۱۲۲۹ء) ۶۰۵ھ
- ۱۲۱۰ء ● التمش (شمس الدین التمش) نے ہندوستان پر حملہ کیا۔ ۶۰۷ھ
- ۱۲۱۹ء ● پانچویں صلیبی جنگ نے مصری سمندری بندرگاہ "ڈیمیٹا" پر قبضہ کر لیا، قاہرہ پر حملہ کیا اور سینائی پر ۶۱۶ھ

کنٹرول حاصل کر لیا۔

۱۲۲۰ء	• وسطی ایشیا میں منگولوں کے حملے سے پھلتی پھولتی اسلامی تہذیب کا صفایا ہو گیا۔[34]	۶۱۷ھ
	• منگولوں نے بغداد کی سب سے بڑی عرب لائبریریوں کو جلا دیا۔	
۱۲۲۱ء	• صلیبیوں کو "ڈیمیٹا" کو مصریوں کے حوالے کرنے پر مجبور کیا گیا۔	۶۱۸ھ
۱۲۲۶ء	• بلبن نے ہندوستان پر حملہ کیا۔	۶۲۳ھ
۱۲۲۷ء - ۱۲۲۸ء	• پوپ (نہم)، کے دباؤ کے تحت، فریڈرک نے مقدس سرزمین کی طرف روانہ کیا اور مصری سلطان الکامل (۱۲۱۸-۱۲۳۸ء) کے ساتھ سفارتی مذاکرات کر کے ایک غیر روایتی صلیبی جنگ کا آغاز کیا اور دس سال کے لیے ایک معاہدہ (معاہدہ امن) کیا۔، اور مغرب میں واپس آئے۔	۶۲۴ھ
۱۲۳۶ء	• مسلمانوں نے "کورڈووا" اسپین کو کھو دیا۔	۶۳۳ھ
۱۲۴۲ء	• المستسم باللہ (عباسی بغداد میں) آخری لائن کے ۷۵۰ء	۶۴۰ھ

[34] *Islam in History*, Bernard Lewis, p.189

سے مسلسل سینتیسویں فاتح رہے۔

- ۱۲۴۴ء ۶۴۲ھ لوئس (نہم) نے اپنی بلند نظر مہم کے لیے محتاط منصوبے اور تیاری کرتے ہوئے چار سال گزارے۔
- ۱۲۴۸ء ۶۴۶ھ لوئس (نہم) اور اس کی فوج سائپرس کے لیے روانہ ہوئی اور مزید تیاریوں میں موسم سرما گزارا (اگست کے آخر میں)۔ وہ مصر میں اترے اور "ڈیمیٹا" پر قبضہ کر لیا۔
- ۱۲۵۰ء ۶۴۸ھ لوئس (نہم) اور اس کی فوج نے قاہرہ پر حملہ کیا، لیکن وہ اس سیلاب میں پھنس گئے جو مصریوں نے "سلائس گیٹس" کھول کر پیدا کیا تھا۔ لوئس (نہم) کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا گیا، اور بھاری تاوان ادا کرنے کے بعد، وہ فلسطین چلا گیا جہاں اس نے لاطینی سلطنت کی قلعہ بندی میں چار سال گزارے۔ لوئس ۱۲۵۴ میں فرانس واپس آیا۔
- بنو نصر نے غرناطہ پر قبضہ کیا اور مزید ڈھائی صدیوں تک اپنی حکومت جاری رکھی۔
- ۱۲۵۸ء ۶۵۶ھ تاتاریوں نے افغانستان، ایران پر حملہ کیا اور بغداد کو

مکمل طور پر تباہ کر دیا۔ لاکھوں مسلمانوں کو قتل کیا گیا۔

- بغداد کا آخری خلیفہ مارا گیا اور شہر کافی حد تک تباہ ہو گیا۔ اناطولیہ میں روم سلجوک سلطنت منگول کے دباؤ میں ٹوٹ گئی۔
- ''ہولاگو'' کے ماتحت منگول، چنگیز خان کے پوتے نے فروری (۱۲۵۸) کے اوائل میں بغداد پر قبضہ کر لیا، عباسی دارالحکومت کو راکھ کر دیا اور زیادہ تر آبادی کو ختم کر دیا۔[35]

۱۲۷۰ء • فرانس کے بادشاہ لوئس (نہم) نے مصر کے بجائے ۶۶۸ھ
تیونس کے خلاف ایک بار پھر ایک بڑی صلیبی جنگ کا اہتمام کیا۔

۱۲۹۱ء • صلیبی ریاستوں کے شہر اور قلعے نئے پرجوش مملوک کی ۶۹۰ھ
فوجوں کے قبضے میں آگئے۔ آخری بڑا گڑھ ایکڑ (موجودہ ''اکو''، اسرائیل) ترکوں نے لے لیا تھا۔ صلیبی آبادکاروں نے ''سائپرس'' اور ''رہوڈز'' میں پناہ لی۔ دو صدیوں کی صلیبی جنگ نے شام اور فلسطین پر کوئی خاص

[35] *The Arabists*, Robert D, Kaplan, p.249.

نشان نہیں چھوڑا۔[36]

۱۲۹۶ء • علاؤالدین خلجی اپنے چچا جلال الدین خلجی کے بعد ۶۹۶ھ
ہندوستان کا شہنشاہ بنا۔

چودھویں صدی

۱۳۰۰ء • کچھ منگول حکمرانوں نے اسلام قبول کیا اور ایران اور ۶۹۶ھ
عراق کو نئی تحریکیں دیں، جن کے پاس ۱۲۵۸ء سے
مرکزی اتھارٹی کا فقدان تھا، حالانکہ خلفاء نے طویل
عرصے سے حقیقی طاقت کو سنبھالنا چھوڑ دیا تھا۔ منگول کی
فتح کے بعد ایران میں کئی سلطنتیں وجود میں آئیں۔[37]

۱۳۱۰ء • ملک کافور نے ہندوستان کے شہر "دکن" کو فتح کیا۔ ۷۱۰ھ

۱۳۲۵ء • محمد تغلق نے جنوبی ہندوستان پر حملہ کیا اور بادشاہ بنا۔ ۷۲۵ھ
تغلقوں کے دور حکومت میں ابن بطوطہ کا ہندوستان میں
قیام اور جج کی منظوری۔

۱۳۲۶ء • عثمانی ترک اورخان نے بصرہ کو فتح کیا اور ۷۲۶ ہجری کو ۷۲۶ھ

[36] *Encyclopedia 'Funk and Wagnalls'*, Vol. 7, p.360
[37] *Op. cit*, Schimel, p.24.

اپنا دارالحکومت بنایا۔

- ۱۳۲۹ء • محمد تغلق نے اپنا دارالحکومت دہلی سے دکن منتقل کیا اور ''دیوگہری'' کا نام تبدیل کر کے دولت آباد رکھا۔ ۷۲۹ھ
- ۱۳۳۲ء • بشریات اور معاشیات کی سائنس کے والد، تاریخ دان ابنِ خلدون پیدا ہوئے۔ (وفات ۱۴۰۶) ان کے کام ''المقدمہ'' (تعارف) نے تاریخ پر ساختی استدلال کا اطلاق کیا اور تہذیب کا ایک نظریہ پیش کیا جو قدیم یا قرون وسطیٰ کی تحریروں میں متوازی نہیں ہے۔ ۷۳۱ھ
- ۱۳۳۹ء • کشمیر، ہندوستان میں، صدرالدین کی موت کے بعد، تخت پر ایک ہندو ''اُدَّیانا دیوا'' نے قبضہ کر لیا۔ ۷۳۹ھ
- ۱۳۴۷ء • بہمنی سلطنت کی بنیاد رکھی گئی، جو جنوبی ہندوستان کے دکن کے میدان میں ایک مسلم ریاست تھی اور قرون وسطیٰ کی عظیم سلطنتوں میں سے ایک تھی۔ ۷۴۷ھ
- ۱۳۸۹ء • یوگوسلاویہ میں ''کوسووا'' کی لڑائی کے بعد، بلقان کا ایک بڑا حصہ سلطنت عثمانیہ کے قبضے میں آ گیا۔[38] ۷۹۱ھ
- ۱۳۹۸ء • تیمور (تیمرلان) شمال مغربی ہندوستان دہلی تک پہنچا۔ ۸۰۰ھ

[38] *Ibid*, p. 24.

اِلی کو فن اور ادب سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ ہجری نے ہندوستان سے ماہر کاریگر بلوا کر اپنا دارالحکومت سمرقند (روس) بنایا۔

پندرہویں صدی

- ۱۴۱۷ء • سمرقند میں رجستان مدرسہ جسے "الغ بیگ" نے بنایا۔ ۸۲۱ھ
- ۱۴۵۱ء • لودھی نے ہندوستانی علاقوں کو فتح کیا۔ ۸۵۶ھ
- ۱۴۵۳ء • محمد (دوم) نے بازنطینیوں سے قسطنطنیہ فتح کیا، اسے عثمانی دارالحکومت (استنبول) بنایا۔ ۸۵۸ھ
- ۱۴۶۲ء • بوسنیا نے اسلام قبول کیا اور یہ علاقہ سلطنت عثمانیہ کا حصہ بن گیا۔[39] ۸۶۷ھ
- ۱۴۸۰ء • محمد (دوم) نے "اٹلی کی ہیل" پر فوجیں اتاریں۔[40] ۸۸۵ھ
- ۱۴۹۲ء • بنو احمر غرناطہ پہنچے۔ الحمرا، اسپین میں عربی فن کا آخری کام کروایا۔[41] ۸۹۷ھ
- غرناطہ، سپین کا زوال:

[39] *Op. cit,Qaiser.*
[40] *Op. cit, Lewis*.p.412.
[41] *Op. cit, Schimel,* p.22.

"عیسائی ان ممالک میں نہ تو انصاف پسند تھے اور نہ ہی روادار۔ اسپین کی فتح کی صدیوں کے دوران، مسلم رعایا کی کمیونٹیز، جنہیں "مدیجر" کہا جاتا ہے جو غالباً ایک عربی اصطلاح ہے جو پالے ہوئے یا عیسائی قوانین کے مطابق پالے ہوئے جانوروں کو سمجھا جاتا ہے۔ عیسائی حکمرانی"[42]

۱۴۹۴ء • سلیمان (اول)، عالیشان پیدا ہوئے۔ فرانسیسی اتحادی میں فرانسس (اول) پیدا ہوا۔ مالٹا میں، سلیمان کا نائٹلی 'دشمن'، "لاوالیٹ" میں پیدا ہوا۔ ۹۰۰ھ

• کولمبس نئی دنیا کے دوسرے سفر پر نکلا۔

۱۴۹۸ء • واسکوڈے گاما مسلمانوں کو پیچھے چھوڑ کر ہندوستان پہنچا۔ ۹۰۴ھ

سولہویں صد

۱۵۰۱ء • اسماعیل (اول) نے فارس (موجودہ ایران) میں "صفوی" خاندان قائم کیا اور بارہ امام شیعہ مذہب ۹۰۸ھ

[42] *Op. cit, Lewis*.p.368.

ریاستی مذہب بن گیا۔

- ۱۵۱۲ء • بہمنی سلطنت کے زوال کے بعد، قطب شاہی سلطنت قائم ہوئی، جو ترکمان نسل کی ایک فارسی نژاد شیعہ اسلامی سلطنت تھی۔ اسے سلطان قلی قطب الملک نے گولکنڈہ سلطنت کے طور پر قائم کیا۔ ۹۱۷ھ
- ۱۵۱۳ء • جاوا (جنوب مشرقی ایشیا) میں مسلم ریاستوں کے اتحاد کی بنیاد رکھی گئی اور ڈچ اور پرتگالیوں کو شکست دے کر اس خطے میں طاقت کا تیسرا اہم مسلم مرکز بن گیا۔ ۹۲۰ھ
- ۱۵۱۴ء • سلطنت عثمانیہ کے سلیم (سلیمان کے والد) نے صفوید، ایران کو شکست دی۔ ۹۲۱ھ
- ۱۵۱۶ء – ۱۵۱۷ء • سلیم نے شام، مصر اور جدید سعودی عرب کا حصہ فتح کیا۔ پرتگالیوں نے مکہ کی بندرگاہ جدہ پر بمباری کی۔ ۹۲۳ھ
- ۱۵۲۰ء • سلیمان (اول) سلطنت عثمانیہ کا سلطان بنا۔ ۹۳۰ھ
- چارلس (پنجم) کو جرمنی میں مقدس رومن شہنشاہ کے طور پر نصب کیا گیا (۲۲ دن بعد)۔
- ۱۵۲۱ء • سلیمان (اول) نے بلغراد پر قبضہ کیا۔ ۹۳۱ھ

۱۵۲۲ء	• سلیمان (اول) نے "رہوڈز" کو فتح کیا۔ پہلے ہندوستان میں دنیا کا چکر لگایا۔	۹۳۲ھ
۱۵۲۵ء	• بابر نے "مغل بادشاہت" قائم کی، لودھی کو ۹۳۵ ہجری میں باہر نکال دیا۔	۹۳۵ھ
- ۱۵۲۶ء		
۱۵۲۸ء	• سلیمان (اول) نے "موہاج" میں فتح حاصل کی۔ • مغلوں، بابر نے پانی پت کی جنگ میں ہندوستان کو فتح کیا اور دہلی اور آگرہ کو اپنا دارالحکومت بنایا۔	۹۳۶ھ
۱۵۲۹ء	• سلیمان کا "ویانا" کا محاصرہ، یورپ کے دل میں عثمانی اضافے کے اعلیٰ پانی کا نشان۔	۹۳۹ھ
۱۵۳۲ء	• سلیمان (اول) نے "بندوقوں" کو زیر کیا، آسٹریا کو تباہ کیا۔	۹۴۲ھ
۱۵۳۶ء	• سلیمان (اول) نے ایران پر حملہ کیا، اور عراق پر قبضہ کر لیا۔	۹۴۶ھ
۱۵۳۸ء	• سلیمان (اول) نے عدن پورٹ اور دیو (انڈیا، گجرات) کا محاصرہ کیا۔	۹۴۸ھ
۱۵۴۱ء	• سلیمان (اول) نے ہنگری سے الحاق کیا۔	۹۵۱ھ

۱۵۴۳ء	• عثمانی بحری بیڑے نے اٹلی پر حملہ کیا، ہنگری میں مزید فتح حاصل کی۔	۹۵۲ھ
۱۵۴۶ء	• یمن پر عثمانیوں کی مکمل فتح۔	۹۵۵ھ
۱۵۵۰ء	• اسلام، ''جاوا''، ''مولوکاس'' اور ''بورنیو'') میں پھیلا۔	۹۵۸ھ
۱۵۵۱ء	• عثمانی ترکوں نے طرابلس پر قبضہ کیا۔	۹۵۹ھ
۱۵۵۳ء	• ترکوں نے خود کو یورپی سرزمین پر بلقان، البانیہ، یوگوسلاویہ اور بلغاریہ تک قائم کیا۔	۹۶۱ھ
۱۵۶۰ء	• عثمانی بحریہ نے ''جربا'' میں ہسپانوی کو شکست دی۔	۹۶۹ھ
۱۵۶۴ء	• ۲۶/جون، شیخ احمد سرہندی، جو مجدد الف ثانی کے نام سے مشہور ہیں، سرہند میں پیدا ہوئے اور سیالکوٹ (موجودہ پاکستان میں) میں تعلیم پائی۔ وہ دوسری صدی کے دوران اسلام کو زندہ کرنے والے تھے،[43] اسلامی تعلیمات میں ان کی خدمات میں اصلاح اور نقشبندی مکتب کا قیام شامل ہے۔	۹۷۳ھ
۱۵۶۶ء	• سلیمان ا(وّل) عظیم (خلیفۃ عثمانیہ) سیگیٹوار میں فتح کے موقع پر انتقال کر گیا۔	۹۷۵ھ

[43] op.cit., Ikram, p.167.

"سلیمان کی قیادت میں سلطنت عثمانیہ ایک بڑی عالمی طاقت بن گئی۔ سلیمان نے ذاتی طور پر اپنی فوج کے ساتھ ۱۳ مہمات میں حصہ لیا، وسطی یورپ کے "بڈاپسٹ" سے ایشیا کے بصرہ تک اپنے علاقے کو پھیلایا۔ اس نے ایک طاقتور بحریہ بنائی جس نے خلیج فارس، بحیرہ احمر اور مشرقی بحیرہ روم کو محفوظ بنایا اور شمالی افریقہ کے بیشتر ساحلوں کو عثمانی کنٹرول میں لے آیا۔ اس کا ۴۶ سالہ دورِ حکومت یورپیوں میں "عالیشان" کے نام سے جانا جاتا ہے"[44]

- ۱۵۹۱ء / ۱۰۰۰ھ فنجی، سوڈان، دنیا کی سب سے طاقتور مسلم ریاستوں میں شمار ہوتا ہے۔ فنجے کا دارالحکومت عرب، افریقی دور میں اسلام کے عظیم ثقافتی مراکز میں سے ایک کے طور پر ابھرا۔[45]
- چارمینار سلطان محمد قلی قطب شاہ نے تعمیر کروایا۔ یہ

[44] *National Geographic, Merle Severy, Nov.1987*, pp. 552, 558.
[45] *The Universal Standard Encyclopedia*, Vol.22, William Funk Inc., p.8139.

حیدرآباد دکن کے شہر حیدرآباد کے قلب میں واقع ہے۔ اسے ہجری جنتری کے ۱۰۰۰ویں سال کی یاد گار کے طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔

سترہویں صدی

- ۱۶۰۰ء • سندھ پر مغلوں نے قبضہ کر لیا، سندھ میں ارغون حکومت کا خاتمہ۔ ۱۰۱۰ھ
- برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہندوستان میں اپنی تجارتی سرگرمیوں کے بعد سے اس سال نہ صرف سورت (۱۶۱۲ء)میں فیکٹریاں قائم کیں۔ مدراس (۱۶۴۰ء)، بمبئی (۱۶۷۴ء)، اور کلکتہ (۱۶۹۰ء)، بلکہ آہستہ آہستہ ایک مقامی حکومت بن گئی اور اس نے بنگال اور ہندوستان کے دیگر حصوں میں اپنی طاقت کو بڑھا دیا۔ مراٹھا اور راجپوت حکمرانوں نے انگریزوں کو سب سے بڑی طاقت تسلیم کیا۔
- ۱۶۰۱ء • ''خاندیش'' پر مغلوں نے قبضہ کر لیا۔ ۱۰۱۱ھ
- ۱۶۰۳ء • محمد (سوم) ترکی کے سلطان کا انتقال ہوا۔ احمد (اول) ۱۰۱۳ھ

اس کا جانشین بنا۔

- ۱۶۰۵ء • مغل شہنشاہ اکبر کا انتقال۔ جہانگیر تخت پر چڑھ گیا۔ ۱۰۱۵ھ
  مغل فن تعمیر، مصوری، ادب کا سنہری دور ہندوستان میں ان کے اور شاہ جہاں کے دور حکومت میں تھا۔
- ۱۶۱۷ء • احمد (اول) ترکی کے سلطان کا انتقال ہو گیا، مصطفیٰ ۱۰۲۷ھ
  عروج پر تھا۔
- ۱۶۲۰ء • ترکی میں عثمان (اول) کے ہاتھوں مصطفیٰ کا تختہ الٹ دیا ۱۰۳۰ھ
  گیا۔
- ۱۶۲۳ء • مصطفی نے ترکی میں دوبارہ اقتدار پر قبضہ کیا۔ ۱۰۳۳ھ
- ۱۶۲۷ء • بربیری کوریسیر نے برطانوی جزائر پر حملہ کیا اور آئس ۱۰۳۸ھ
  لینڈ پہنچ گئے۔[46]
- • مغل بادشاہ جہانگیر کا انتقال ہوا، شاہ جہاں تخت پر بیٹھا۔
- ۱۶۳۱ء • شاہ جہاں کی بیوی، ممتاز محل کی موت، تاج محل کی ۱۰۴۲ھ
  ملکہ (آگرہ، انڈیا)
- ۱۶۴۰ء • عثمانی سلطان مزد (چہارم) کا انتقال ہوا۔ اس کا بھائی ۱۰۵۰ھ
  ابراہیم تخت پر بیٹھا۔

[46] *Ibid*, pp8139-8140.

۱۶۴۸ء	• ابراہیم کو محمد (چہارم) نے معزول کر دیا تھا، ترکی کے سلطان	۱۰۵۸ھ
۱۶۵۸ء	• شاہ جہاں کو اس کے بیٹے اورنگ زیب نے معزول کر کے نظر بند رکھا دیا۔	۱۰۶۸ھ
۱۶۸۳ء	• ترک فوج ویانا پہنچی۔[47]	۱۰۹۵ھ
۱۶۸۷ء	• اورنگزیب عالمگیر (پیدائش ۱۶۱۸) نے "گولکنڈا" قلعہ، دکن کو فتح کیا۔	۱۰۹۹ھ
	• ترکی کے سلطان محمد (چہارم) کو سلیمان (دوم) نے معزول کر دیا تھا۔	
۱۶۸۸ء	• انڈونیشیا کی ملکہ عنایت ذکیہ کا انتقال ہو گیا۔ ملکہ کمالہ کامیاب ہوئی۔	۱۱۰۰ھ
۱۶۹۰ء	• عثمانی سلطان سلیمان (دوم) کا انتقال ہوا۔ احمد (دوم) کامیاب ہوا۔	۱۱۰۲ھ
۱۶۹۲ء	• ترکی کے سلطان احمد (دوم) کا انتقال ہوا۔ مصطفی (دوم) کامیاب ہوا۔	۱۱۰۴ھ

[47] *Op.cit., Lewis.* P.411.

اٹھارویں صدی

۱۷۰۰ء	• مرشد قلی خان نے ایسٹ انڈیا کمپنی کی مدد سے مرشد آباد میں بنگال کی آزادی کا اعلان کیا۔	۱۱۱۱ھ
۱۷۰۲ء	• عظیم مسلم مفکر احمد بن عبد الرحیم، جسے 'شاہ ولی اللہ' کے نام سے جانا جاتا ہے، دہلی میں پیدا ہوئے (وفات ۱۷۶۲ء)، ولی کی تعلیم مکہ میں ہوئی اور وہ محمد ابن عبدالوہاب کے ہم عصر تھے۔ اِلی مغلیہ سلطنت کے زوال کے دوران احیاء پسند کا رکن تھا۔[48] ہندوستان واپس آنے کے بعد، اس نے فارسی زبان میں قرآن کا ترجمہ متعارف کرایا۔ ان کے بیٹے عبدالقادر کو بھی اُردو میں یہی کرنا تھا۔ ان کی عربی تصنیف کا عنوان ہے "حجۃاللہ البلاغہ" (فقہ و حدیث کی تعبیر، اسلامی الہیات)۔[49]	۱۱۱۳ھ
۱۷۰۳ء	• احمد (سوم) عثمانی سلطنت کا سلطان بنا۔	۱۱۱۴ھ
۱۷۰۷ء	• اورنگزیب عالمگیر (پیدائش ۱۶۱۸ء) کا انتقال ہوا،	۱۱۱۸ھ

[48] *Islam, Fazlur Rehman,* p.202.
[49] *Op.cit., Schimel,* p.129.

ہندوستان کا آخری مغل شہنشاہ (حکومت ۱۶۵۸-۱۷۰۷ء)

- ۱۷۱۱ء • روس نے ترکی پر حملہ کیا اور اسے شکست ہوئی۔ ۱۱۲۲ھ
- ۱۷۱۸ء • آسٹریا نے ترکی پر حملہ کیا۔ ترکی نے ہنگری کو شکست دی۔ ۱۱۲۹ھ
- ۱۷۲۳ء • مغل شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر کی موت کے بعد، سلطنت بکھرنے لگی۔ ۱۱۳۴ھ
- ۱۷۳۹ء • نادر شاہ نے دہلی کو لوٹ لیا اور احمد شاہ درانی نے شمال مغربی ہندوستان کے خلاف فوجی مہمات کی قیادت کی۔ ۱۱۵۲ھ
  - ایران کے فاتح نادر شاہ نے کابل پر قبضہ کر لیا اور دہلی کو برطرف کر دیا۔
  - دکن، حیدرآباد کا گورنر، چن قلیچ خان، جو تاریخ میں اپنے لقب "نظام الملک" سے مشہور ہے، ایک آزاد حکمران بن گیا اور اس نے آصف جاہی خاندان کی بنیاد رکھی۔
- ۱۷۴۷ء • احمد شاہ درانی نے افغانستان میں افغان حکومت قائم کی۔ ۱۱۶۰ھ
- ۱۷۵۰ء • کوئی بھی ہندوستانی طاقت حملہ آوروں کے خلاف ۱۱۶۳ھ

مزاحمت کرنے اور ہندوستان کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے قابل ثابت نہیں ہوئی۔ سکھ تیمور شاہ (احمد شاہ ابدالی کے بیٹے) کی بے دخلی کے بعد لاہور (موجودہ پاکستان) کے دارالحکومت کے ساتھ ایک نئی ریاست قائم کرنے میں کامیاب ہوئے۔

- برطانوی افواج سلطان حیدر علی اور ٹیپو سلطان کے خلاف لڑیں۔

۱۷۵۶ء • بنگال کے نواب سراج الدولہ نے کلکتہ میں برطانوی بستی پر حملہ کیا، اور برطانوی فوج کو شکست دی۔ ۱۱۶۹ھ

- انگریزوں نے خود کو بنگال کے منحرف حکمرانوں کے طور پر قائم کیا۔

۱۷۵۷ء • جنگ پلاسی میں فتح کے بعد انگریز آہستہ آہستہ لیکن مسلسل مغرب کی طرف بڑھے، ہندوستان میں برطانوی راج کو وسعت دیتے گئے۔[50] ۱۱۷۰ھ

۱۷۶۱ء • احمد شاہ درانی شاہ ولی اللہ کی دعوت پر ہندوستان آئے۔ ۱۱۷۴ھ

- پانی پت کی جنگ مرہٹوں کے ساتھ ہوئی۔

[50] *Ibid*, p.129.

۱۷۶۲ء	• شاہ ولی اللہ دہلوی کا انتقال ہوا۔	۱۱۷۵ھ
۱۷۶۴ء	• میر قاسم، بنگال کے حکمران، شجاع الدولہ، اور شاہ عالم کی مشترکہ افواج کو "بکسر" میں شکست دی گئی۔	۱۱۷۷ھ
۱۷۸۰ء	• بہادر شاہ ثانی ظفر، جو ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہاتھ میں آخری قطار میں (کٹھ پتلی حکمران) تھا، جسے ہندوستان کا حکمران کہا جاتا تھا۔	۱۱۹۵ھ
۱۷۸۲ء	• برطانوی افواج نے بالآخر ٹیپو سلطان کو شکست دی۔	۱۱۹۷ھ
۱۷۸۶ء	• سید احمد شہید بریلوی بریلی میں پیدا ہوئے، ہندوستان (وفات ۱۸۳۱ء)۔ مغلیہ سلطنت کے ٹوٹنے کے دوران وہ شاہ ولی اللہ کے بیٹے کے شاگرد تھے۔	۱۲۰۱ھ
۱۷۸۸ء	• پہلا امریکی شہری جو کبھی عربوں کے درمیان نہیں چلا تھا وہ "جون لیڈیارڈ" تھا۔ وہ جارج واشنگٹن کے ریاستہائے متحدہ کے صدر کے عہدے پر فائز ہونے سے ایک سال قبل جولائی میں مصری بندرگاہ اسکندریہ پہنچا تھا۔[51]	۱۲۰۳ھ
۱۷۹۸ء	• نپولین نے مصر پر حملہ کیا اور "مملوک" کی فوج کو	۱۲۱۳ھ

[51] *The Arabist, Robert D. Kaplan,* pp.16-17

شکست دی۔

۱۷۹۹ء • مسلمان جنگجو ٹیپو سلطان کو شکست دینے کے بعد ہندوستان میں پلاسی کی لڑائی اور میسور کی فتح میں انگریزوں کی نواب سراج الدولہ کے خلاف فتح حاصل ہوئی۔[52] ۱۲۱۴ھ

انیسویں صدی

۱۸۰۳ء • عبدالعزیز ابن سعود (اول) کو ایک شیعہ جنونی نے قتل کر دیا۔ ۱۲۱۹ھ

• ایسٹ انڈیا کمپنی نے مرہٹاس شاہ عالم (دوم) کو شکست دینے کے بعد دہلی اور شمالی ہندوستان کا کنٹرول سنبھال لیا۔

۱۸۰۴ء • محمد علی پاشا کا ظہور اور خدیر خاندان مصر کی بنیاد رکھی۔ ۱۲۲۰ھ

۱۸۰۵ء • ابن سعود (دوم) نے عثمانی ترکوں کو بے دخل کرتے ہوئے مدینہ پر قبضہ کر لیا۔ ۱۲۲۱ھ

۱۸۰۸ء • امریکہ کے مسلم دنیا اور خاص طور پر عربوں کے ساتھ ۱۲۲۴ھ

[52] *21slam, Abu Tariq Hijazi.* p.23.

ڈرامائی ''تعلقات'' کا حقیقی آغاز اس صدی میں ہوا۔ یہ ''میساچوسٹس'' میں ولیم کالج کے کیمپس میں تھا، سیموئیل جے ملز جونیئر کی قیادت میں پانچ طلباء نے ملاقات کی اور عیسایت میں اپنے اعتقاد کو ظاہر کرنے کے لیے ایک برقی طوفان کے دوران ایک خشک گھاس کے ڈھیر کے پاس دعا کی۔[53]

- یورپی مدد سے، سربوں نے (موجودہ سربیہ) برطانوی قبضے اور مقامی عثمانی حکومت کے خلاف بغاوت کی۔[54]

۱۸۱۱ء • برطانوی نے انڈونیشیا پر قبضہ کر لیا۔ ۱۲۲۷ھ

۱۸۱۴ء • ایران نے برطانیہ کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جسے ''حتمی معاہدہ'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ۱۲۳۰ھ

۱۸۱۶ء • برطانوی انڈونیشیا سے دستبردار ہو گئے، ملک کو ''ڈچ'' کے حوالے کر دیا۔ ۱۲۳۲ھ

۱۸۱۷ء • سر سید احمد خان، ایک مسلمان ماہر تعلیم اور مصلح، ۱۷ر اکتوبر کو دہلی، ہندوستان میں پیدا ہوئے (وفات ۲۷ ۱۲۳۳ھ

[53] *Ibid*, pg 17.
[54] *The History of Arab people, Albert Hourani*, p.268.

مارچ ۱۲۳۳ھ۔۱۸۹۸ء)

- ۱۸۱۹ء • برطانیوں نے ملائیشیا میں ایک سلطنت کی تعمیر شروع کی۔ انہوں نے ''آبنائے ملاکا'' اور بندر گاہ سنگاپور کا کنٹرول سنبھال لیا۔ ۱۲۳۵ھ
- ۱۸۲۵ء • دہلی کالج جس کی بنیاد 'نظام الملک' کے بیٹے غازی الدین خان (اول) نے رکھی۔ جس کے یورپی قوانین تھے اور اس نے انگریزی کے ساتھ ساتھ مشرقی تعلیم میں ایک نیا تجربہ کیا۔[55] ۱۲۴۱ھ
- ۱۸۲۶ء • ایران کے درمیان 'اسکول تبریز' کا ایک نئے مذہبی علی ''شیعہ'' باب نے اپنے آپ کو نبی کے ذریعہ ثابت کیا اور اسے ۹ رجولائی ۱۸۵۰ کو ظالمانہ طور پر ستایا گیا اور سرعام پھانسی دی گئی۔ ۱۲۴۲ھ
  - باب کے جانشین، بہاء اللہ (پیدائش ۱۸۱۷ء، وفات ۱۸۹۲ء) نے تحریک کو مزید بنیاد پرست سمت میں آگے بڑھایا۔ ان کے ماننے والوں کو ''بہائی'' کہا جاتا ہے۔[56]

[55] *Op.cit., Ikram,* p.280.
[56] *Op.cit., Schimmel, p.99.*

بہاء اللہ نے خود کو نبی قرار دیا اور اپنی کتاب کو "کتاب اقدس" کے نام سے متعارف کرایا۔

- ۱۸۲۸ء ● روسیوں نے ترکی پر حملہ کیا۔ دونوں ممالک نے ایک معاہدہ کیا۔ ۱۲۴۴ھ
- ۱۸۳۰ء ● فرانس نے الجزائر کو فتح کیا، ترکوں کی ۳۱۳ سالہ حکمرانی کا خاتمہ ہوا۔ ۱۲۴۶ھ
- ۱۸۳۱ء ● سید احمد بریلوی اور شاہ اسماعیل شہید، ہندوستان میں سکھ حکمران رنجیت سنگھ کے خلاف جہاد تحریک کے رہنما، سکھوں سے لڑتے ہوئے بالاکوٹ (موجود پاکستان) میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ۱۲۴۷ھ
- ۱۸۳۲ء ● برطانیہ نے مصر کا کنٹرول حاصل کر لیا۔ خلیج اور جنوبی عرب میں عرب شیخوں پر بھی تسلط قائم کیا۔ ۱۲۴۸ھ
- ۱۸۳۸ء ● سید محمد جمال الدین افغانی افغانستان میں پیدا ہوئے۔ ۱۲۵۴ھ
- وہ انیسویں صدی کے اسلام کی ممتاز شخصیت تھے۔ ۱۸/ سال کی عمر میں انہوں نے ہندوستان کا دورہ کیا۔ ستمبر ۱۸۷۹ء میں مصر میں برطانوی کونسل جنرل نے اسے مصر سے نکال دیا اور حیدرآباد دکن بھیج دیا۔ اس

وقت حیدرآباد میں نواب سالار جنگ وزیر اعظم تھے۔ جب انہوں نے ریاست پر سید کے اثر کو دیکھا تو انہوں نے برطانوی ہدایت پر سید افغانی کو کلکتہ منتقل کر دیا۔ بالآخر سید ایران آئے اور گرفتار ہو گئے۔ ان کی موت ۱۸۹۷ء میں جیل میں مشکوک حالات میں ہوئی۔ وہ ایک الواحدۃ الامیۃ اور احیاء پسند تھے۔ سلطنت عثمانیہ کی سرپرستی کی۔

- ۱۸۳۹ء • آغا خان (اول)، اسماعیلی امام، ایران میں مقیم رہے۔ ۱۲۵۵ھ
- سیاسی وجوہات کی بنا پر امام نے ہندوستان جانے کا فیصلہ کیا۔ اس وقت آغا خان حاضر امام تھے۔
- ۱۸۴۱ء • مشتاق حسین، (بعد میں حیدرآباد دکن کے نواب وقار الملک)، پہلے مسلم لیگ کے صدر، یو۔پی، ہندوستان میں پیدا ہوئے (وفات: ۱۹۱۷ء)[57] ۱۲۵۷ھ
- ۱۸۴۲ء • امیر عبدالقادر، الجزائر کے حکمران، فرانسیسی افواج کے ہاتھوں معزول۔ وہ پار کر کے مراکش میں داخل ہوا۔ ۱۲۵۸ھ
- ۱۸۵۰ء • ”اٹھارویں اور انیسویں صدی کے دوران ہر جگہ ۱۲۶۵ھ

[57] *Jinnah of Pakistan, Stanley Wolpert*, p.24.

مسلمانوں کی سیاسی اور عسکری قسمت کو شدید دھچکا لگا جس کے ساتھ ثقافتی اور فکری قوت بھی ختم ہو گئی۔ سترہویں صدی کی تین عظیم مسلم طاقتیں، ترکی میں عثمانی، ہندوستان میں مغل اور ایران میں فارسی ۱۸۵۰ء تک یورپ کے تسلط میں آ چکے تھے"۔[58]

- ایران میں لیسگیان، ایک صوفی رہنما شمل نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ "قفقاز" میں پیش قدمی کرنے والے روسیوں سے لڑنے کی کوشش کی۔[59]
- مرزا علی محمد نے خود کو "مہدی" قرار دیا اور ۹/ تاریخ کو ایرانی حکومت نے اسے گرفتار کر کے پھانسی دے دی۔
- الجزائر کے معزول حکمران امیر عبدالقادر کو نپولین (سوم) (مراکش سے) نے رہا کیا۔ ترکی میں سکونت اختیار کی۔

۱۸۵۷ء • آزادی کی پہلی جنگ۔ ہندوستانی مسلمانوں کی طرف سے ۱۲۷۲ھ
ہندوستان میں برطانوی راج کے خلاف لڑے اور

[58] *Op. cit., Parrinder*, p.505.
[59] *Op. cit.,Schimmell*, p.131

ہارے۔

۱۸۵۸ء • انگریزوں نے ہندوستان پر براہ راست ملکہ کی حکمرانی ۱۲۷۳ھ
مسلط کی۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے اپنا کام ختم کر دیا۔ آخری
غیر موثر مغل حکمران بہادر شاہ ظفر کو گرفتار کر کے برما
کے رنگون میں جیل بھیج دیا گیا۔ وہ ۱۸۶۲ء میں جلاوطنی
میں تقریباً نوے سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔[60]

۱۸۵۹ء • امام شمل (ایران) نے روسی افواج کے سامنے ہتھیار ۱۲۷۴ھ
ڈال دیے اور داغستان کی مسلم ریاست روسی صوبہ بن
گئی۔ امام شامل ایک مسلمان پادری اور جنگجو تھے۔ اس
نے ۱۸۳۵ء سے زار کی پیش قدمی کرنے والی افواج کے
خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھی۔

۱۸۶۰ء • لبنان میں خانہ جنگی شروع ہوئی۔ ۱۲۷۵ھ

• ''اس صدی تک امریکی مشنری شام میں تینتیس اسکول
چلا رہے تھے، کیونکہ مشنریوں کا حتمی مقصد شامی
معاشرے کو 'مہذب' بنانا تھا''۔[61]

[60] *Ibid*, p.131.
[61] *Op.cit., Kaplan*, p.33.

۱۸۷۰ء	• بلقان کا بحران برطانیہ نے پیدا کیا۔	۱۲۸۵ھ
۱۸۷۳ء	• علامہ محمد اقبال، مشرق کے عظیم شاعر اور فلسفی سیالکوٹ (اس وقت ہندوستان، موجودہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔(وفات ۱۹۳۸ء)	۱۲۸۸ھ
۱۸۷۵ء	• سر سید احمد خان نے علی گڑھ، ہندوستان میں اینگلو مسلم کالج کی بنیاد رکھی جو بعد میں ایک یونیورسٹی میں تبدیل ہونا تھا اور مسلمانوں کے جدید نظریات کے مراکز میں سے ایک بننا تھا۔[62]	۱۲۹۰ھ
	• عیسائی عربوں نے بیروت میں ایک "عرب نیشنلسٹ سیکرٹ سوسائٹی" کا اہتمام کیا۔[63]	
۱۸۷۶ء	• محمد علی جناح ۲۵ ستمبر ۱۲۹۳ ہجری کو کراچی میں پیدا ہوئے۔پاکستان کے بانی اور پہلے گورنر جنرل کا انتقال ۱۹۴۸ ہوا اور وہ کراچی میں دفن ہیں۔[64]	۱۲۹۳ھ
	• ۱۸۵۷ میں جنگ آزادی کی شکست کے بعد، شاہ ولی اللہ کے بیٹوں اور محمد قاسم نانوتی کے ایک شاگرد محمود	

[62] *Op.cit., Schimmel,* p.133.
[63] *Islam and politics, John Esposito,* p.45.
[64] *Op. cit., Wolpert,* p.3.

الحسن (وفات ۱۹۲۱ء) نے دیوبند، ہندوستان کا ایک مشہور مدرسہ قائم کیا جس نے اپنے آغاز سے ہی، روایتی اسلامی تعلیمات کی حفاظت کے لیے مذہبی اسکالرز کی تربیت شروع کی۔[65]

۱۸۷۸ء	• برطانیہ نے سائپرس کا کنٹرول حاصل کر لیا۔	۱۲۹۵ھ
۱۸۸۰ء	• محمد احمد نے سوڈان میں خود کے مہدی ہونے کا اعلان کیا	۱۲۹۷ھ
-	اور مکمل کنٹرول سنبھال لیا، جس کے نتیجے میں سوڈان	
۱۸۸۳ء	کے گورنر کی موت واقع ہوئی۔	
۱۸۸۱ء	• فرانس نے تیونس سمیت شمالی افریقہ پر اپنا کنٹرول بڑھا دیا۔	۱۲۹۸ھ
۱۸۸۲ء	• مصر پر مکمل طور پر برطانوی قبضہ ہو گیا۔[66]	۱۲۹۹ھ
۱۸۸۵ء	• خلیفہ عبداللہ سوڈان میں مہدی کی جگہ لے گئے۔ مہدی کی خرطوم میں پُراسرار موت ہو گئی۔	۱۳۰۲ھ
۱۸۹۱ء	• برطانیہ اور مصر نے ایک معاہدے کے تحت سوڈان پر قبضہ کر لیا۔	۱۳۰۸ھ

[65] *Op. cit., Rahman,* pp.204-205
[66] *Op.cit., Esposito,* p.45.

۱۸۹۵ء • مرزا غلام احمد نے "قادیانی" (مشرقی پنجاب، ہندوستان کا ایک گاؤں) خود کو نبی قرار دیا۔ ۱۳۱۲ھ

۱۸۹۶ء • انگریزوں نے کئی چھوٹی مالائی ریاستوں کو اپنی حفاظت میں لے لیا۔ نتیجتاً، انہوں نے ٹِن اور ربڑ کی تجارت کے مسائل سے نمٹنے کے لیے برطانوی افسروں اور سلطانوں کی ایک کونسل کے ساتھ ایک فیڈریشن قائم کی۔ پہلی جنگ عظیم تک، ملائی ریاستیں اور دیگر کئی ایک برطانوی مشیر کے ماتحت تھے۔ ۱۳۱۳ھ

۱۸۹۷ء • یونان نے ترکوں کے خلاف اعلان جنگ کیا۔ ۱۳۱۴ھ

بیسویں صدی

۱۹۰۳ء • ابوالاعلیٰ مودودی، عظیم عالم دین، اور "جماعت اسلامی" کے بانی اورنگ آباد (دکن)، ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ ۱۳۲۱ھ

"مولانا ابوالاعلیٰ مودودی (وفات ۱۹۷۹ء)، ایک صحافی نے ۱۹۴۱ء میں "جماعت اسلامی" کا اہتمام کیا،

جماعت نے سوڈان سے انڈونیشیا تک پوری مسلم دنیا میں اسلامی تحریک کی ترقی پر ناقابلِ حساب اثر ڈالا ہے"۔[67]

- **۱۹۰۵ء** • محمد بہادر خان (بہادر یار جنگ) حیدرآباد (دکن) انڈیا میں پیدا ہوئے (وفات ۱۹۴۴ء)وہ اردو کے ایک بہترین خطیب تھے،اور محمد علی جناح کے ساتھی،اور بعد میں "آل انڈیا اسٹیٹس مسلم لیگ" کے صدر بھی رہے۔ **۱۳۲۳ھ**
- **۱۹۰۶ء** • ہندوستان کے مسلمانوں نے "آل انڈیا مسلم لیگ" قائم کی۔ **۱۳۲۴ھ**
- حسن البنا، مصر میں پیدا ہوا (وفات ۱۹۴۹ء) ایک اسکول ٹیچر اور اسلامی جدیدیت پسند "راشد ردا" کے سابق شاگرد نے مصر میں ۱۹۲۸ء میں اخوان المسلمین کی بنیاد رکھی۔[68]
- **۱۹۱۱ء** • اٹلی نے لیبیا پر قبضہ کر لیا اور مسلمانوں کو بلقان/ طرابلس سے بے دخل کیا۔ **۱۳۳۰ھ**

[67] *The Islamic threat – Myth or Reality, John L. Esposito,* p.120.
[68] *Ibid,* p.120.

۱۹۱۲ء	• فرانس نے مراکش پر اپنا کنٹرول بڑھا دیا۔	۱۳۳۱ھ
	• بلیرڈ (بلغاریہ) کے مسلمانوں کو انگریزوں نے بے دخل کر دیا۔	
	• روسیوں نے شیعہ مقدس شہر مشہد پر بمباری کی اور مکہ میں خانہ کعبہ پر بمباری کرنے کی اطالوی دھمکی نے مسلمانوں کے جذبات کو مزید بھڑکا دیا۔	
	• محمد علی کے بھائی، شوکت علی، اور مولانا عبد الباری (فرنگی محل، ہندوستان) نے مسلمانوں کو متحد کرنے کے لیے "کعبہ کے خادم" کی ایک سوسائٹی قائم کی۔[69]	
۱۹۱۴ء	• بوسنیا کے آسٹریا کے الحاق کے خلاف احتجاج کرنے والے ایک بوسنیائی سرب نے ہبسبرگ آرچ ڈیوک (، فرانز فرڈیننیڈ کو قتل کر دیا، اور پہلی جنگ عظیم شروع ہو گئی۔[70]	۱۳۳۳ھ
۱۹۱۶ء	• عرب مشہور ہونا شروع ہوا۔ عثمانی ترکوں کے خلاف بغاوت کو انگریزوں نے "تھامس ایڈورڈ لارنس"	۱۳۳۵ھ

[69] *Op.cit., Esposito, Islam and Politics*, p.87.
[70] *0p.cit., Kaplan*, p.43.

(تاریخ میں جسے لارنس آف عربیہ کے نام سے جانا جاتا ہے) کے ذریعے اُکسایا تھا۔ قاہرہ (۱۸۸۹-۱۹۳۵ء) میں برطانوی ملٹری انٹیلی جنس کو تفویض کردہ ۲۷ سالہ لارنس کو عرب سرزمین پر لگایا گیا تھا۔ وہ بغاوت کو بھڑکانے میں کامیاب ہوا، جب مکہ مکرمہ کے شریف حسین ابن علی نے اپنے گھر کی کھڑکی سے رائفل پھنسائی اور ترک بیرکوں پر گولی چلادی۔ لارنس کے گوریلا بینڈ نے ترک ریلوے ٹریک کو دھماکے سے اڑا دیا۔ پوری عرب بغاوت جس کی قیادت لارنس نے کی، پہلی جنگ عظیم میں "سائیڈ شو کا ایک سائیڈ شو تھا"۔[71]

- سلطنت عثمانیہ کے ٹوٹنے کے بعد، جنگ اور فضائی سیکرٹری کے طور پر ونسٹن چرچل نے جنگ کے بعد کی سفارت کاری کے تحت، ایک یہودی ریاست، اردن کا منصوبہ بنایا، اور ایک نیا ملک عراق بھی بنایا، اور بادشاہوں کو حکمرانی کے لیے منتخب کیا۔[72]

[71] *Ibid*, pp.45,53.
[72] *The Last Lion, William Manchestor, Vol. II*, p.xxx

۱۹۱۷ء	• انگریزوں نے بغداد شہر کو فتح کیا۔	۱۳۳۶ھ
۱۹۱۸ء	• برطانوی فتح اور اس کے نتیجے میں مفتوحہ علاقوں میں ایک لازمی علاقے کے قیام کے بعد، فلسطین ابتدائی قرون وسطیٰ کے بعد پہلی بار ایک مخصوص علاقے کا سرکاری نام بن گیا۔[73]	۱۳۳۷ھ
	• عثمانیہ یونیورسٹی ۱۹۱۸ء میں میر عثمان علی خان، ساتویں نظامِ حیدرآباد نے قائم کی اور ان کے نام پر رکھی گئی۔ تعلیم کا ذریعہ مکمل طور پر اردو تھا۔ یہ بھارت کی پہلی علاقائی زبان (اردو) کی یونیورسٹی تھی۔	
	• پہلی جنگ عظیم نومبر میں ختم ہوئی۔	
۱۹۲۰ء	• حملہ آور عیسائی فوج نے استنبول میں آخری عثمانی پارلیمنٹ کو ختم کر دیا۔ جنگ آزادی کا مرکز استنبول سے انقرہ کی طرف بڑھا۔[74]	۱۳۳۹ھ
	• پہلی جنگ عظیم کے دوران، یورپی اتحادیوں نے اگست میں ایک "معاہدہ سیوریس" کا اہتمام کیا، سلطنت	

[73] *Op.cit., Lewis,* p.159.
[74] *Studies in Islamic Economics, Khurshid Ahmed,* p.341.

عثمانیہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے، عظیم طاقت، فرانس اور برطانیہ کے بڑے حصے کو مینڈیٹ کے تحت رکھ لیا۔[75]

۱۹۲۱ء
- آخری عثمانی خلیفہ کو ملک چھوڑنے کا حکم دیا گیا۔ ۱۳۴۰ھ
- انقرہ میں ترکی کی نئی پارلیمنٹ نے سلطنت عثمانیہ کے خاتمے کا اعلان کیا۔[76]
- شام کے شاہ فیصل کو فرانسیسیوں نے اپنے ملک سے نکال دیا تھا۔ اسے برطانیہ نے اٹھایا اور عراق کا بادشاہ بنادیا۔
- عبداللہ بن شریف حسین (مکہ) کو برطانیہ نے "شرق اُردن" کے بادشاہ کے طور پر چنا۔

۱۹۲۲ء
- ۲۰ویں صدی کی پہلی سہ ماہی کے دوران، ابن سعد ۱۳۴۱ھ ۱۳۴۱ ہجری (عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن بن فیصل بن سعود) ایک غیر واضح قبائلی سردار کے عہدے سے سلطان بن گئے۔ انہوں نے ۱۹۲۵ء تک باقی عرب کے

[75] *Op.cit., Esposito, Islam and politics*, p.61.
[76] *1Ibid*, p.341.

ساتھ ساتھ انگریزوں کی طرف سے فراہم کیے گئے اسلحے کے ساتھ مدینہ اور مکہ پر قبضہ کرلیا۔ برطانویوں نے اسے ماہانہ ۵۰۰۰ پاؤنڈ سٹرلنگ کی ادائیگی جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔[77]

- پہلی جنگ عظیم کے اختتام تک، سعد زغلول (۱۸۵۷-۱۹۲۷ء) کی قیادت میں ایک مضبوط آزادی کی تحریک نے، جو عبدو کے ایک سابق شاگرد، "مصریوں کے لیے مصر" تحریک کے رہنما تھے، نے انگریزوں کو تحفظات ختم کرنے اور محدود آزادی دینے پر مجبور کیا۔[78]

۱۹۲۳ء
- انقرہ کو ترکی کا نیا دارالحکومت قرار دیا گیا۔ ۱۳۴۲ھ

۱۹۲۴ء
- ۳/ مارچ، ایکٹ ۴۳۱ کے تحت ترکی میں خلافت کا نظام ختم کر دیا گیا۔ مصطفی کمال پاشا 'اتاترک'، "جمہوریہ" کے پہلے سربراہ بنے۔[79] ۱۳۴۳ھ
- ہندوستان میں برطانیہ کو ایک عسکریت پسند ہندوستانی مسلم قوم پرست گروپ "خلافت کمیٹی" کی جانب سے

[77] *The Birth of Saudi Arabia, Gary Troeller*, p. 183.
[78] *Op.cit., Esposito, Islam and Politics,* P.61.
[79] *Op.cit., Ahmed,* pp.341-342.

مولانا محمد علی جوہر اور موہن داس کرمچند گاندھی کی قیادت میں برطانیہ مخالف تحریک کا سامنا کرنا پڑا۔[80]

- ۱۹۲۵ء ● نئی ترکی کی پارلیمنٹ نے پرانے اسلامی ٹیکس نظام (زکوۃ) کو ختم کر دیا اور ہجری کیلنڈر کو بھی ختم کر دیا۔ ۱۳۴۴ھ
- ۱۹۲۶ء ● ترکی نے پرانے اسلامی قانون کے نظام، فقہ کو ختم کر دیا۔ ۱۳۴۵ھ
- ● ابن سعود فاتح کے طور پر جدہ میں داخل ہوا (دسمبر ۱۹۲۵ء)۔ حجاز کے تمام معززین نے اس کی بیعت کی اور اسے حجاز کا بادشاہ اور نجد کا سلطان قرار دیا۔ اگلے تین مہینوں کے اندر، اسے برطانیہ، روس، فرانس اور نیدرلینڈز نے تسلیم کر لیا۔ وہ اہم غیر مسلم طاقتیں جنہوں نے صدیوں تک اسلامی لوگوں پر حکومت کی۔[81]
- ۱۹۲۷ء ● جدہ میں برطانویوں نے ابن سعود کے ساتھ ایک معاہدہ کیا، جو ملک کے بڑے حصے کو متحد کرنے میں کامیاب ہوا ۱۳۴۶ھ

[80] *Ibid*, pp.341-342.
[81] *Op.cit., Troeller*, p.231.

اور موجودہ سعودی عرب کی بنیاد رکھی۔

- ۱۹۲۸ء • ترکی نے خود کو ایک سیکولر ریاست قرار دیا۔ عربی رسم الخط کی جگہ رومن رسم الخط نے لے لی۔ ۱۳۴۷ھ
- حسن البنا نے مصر میں "اخوان المسلمین" قائم کیا۔[82]
- ۱۹۲۹ء • ترکی کے ہائی سکولوں میں عربی اور فارسی زبانوں کی تعلیم بند کر دی گئی۔ ۱۳۴۸ھ
- ازبک زبان کے لیے عربی رسم الخط کی جگہ روس نے لاطینی رسم الخط کو دے دی۔
- ۱۹۳۲ء • ابن سعود نے اپنی مملکت کا نام بدل کر "سعودی عرب" رکھا۔ ۱۳۵۱ھ
- ۱۹۳۴ء • تئیس سال (۱۹۱۱ء کے بعد سے) لندن اور واشنگٹن کی طرف سے دلچسپ، پیچیدہ سیاسی اور تجارتی مذاکرات تیل کے لیے کویت کے ساتھ ایک معاہدے میں کامیاب ہوئے۔ ۱۳۵۳ھ
- "آج پوری مسلم دنیا میں، خاص طور پر سعودی عرب اور مشرق وسطیٰ میں امریکہ غالب بیرونی طاقت ہے۔

[82] *Op.cit., Esposito,* p.120.

چالیس سال پہلے جب دنیا کے سب سے بڑے پیٹرولیم کے ذخائر کو نکلنا پڑا تو سعودی عدالت میں برطانیہ کا سب سے زیادہ اثر ورسوخ تھا"۔[83]

- ۱۹۳۵ء ● ترکی میں جمعہ کو مذہبی تعطیل ختم کر دی گئی۔ اتوار کو ہفتہ وار تعطیل کا اعلان کیا گیا۔ ۱۳۵۴ھ
- ۱۹۳۶ء ● مصر نے سوڈان سے برطانوی انخلاء کا مطالبہ کیا۔ ۱۳۵۵ھ
- ۱۹۳۷ء ● ۱۹۳۷ء میں، میر عثمان علی خان، ساتویں نظامِ حیدرآباد دکن، ٹائم رسالہ کے سرورق پر جلوہ گر ہوئے اور انہیں "دنیا کے امیر ترین شخص" کا خطاب دیا گیا۔ ان کی دولت کا تخمینہ ۱۹۴۰ء کی دہائی کے اوائل میں افراطِ زر کے حساب سے تقریباً ۲۳۶ بلین ڈالر لگایا گیا تھا، جیسا کہ بزنس اسٹینڈرڈ نے رپورٹ کیا۔ ۱۳۵۶ھ
- ۱۹۳۸ء ● علامہ اقبال کی ترغیب کے تحت، مولانا مودودی نے اپنی تنظیم "ترجمان القرآن" کا ہیڈ کوارٹر دکن سے پنجاب کے پٹھان کوٹ گاؤں میں منتقل کیا (اسی سال علامہ اقبال کا انتقال ہوا)۔ تقسیم ہند اور قیام پاکستان کے بعد ۱۳۵۷ھ

[83] *Ibid, p.b.flap.*

مولانا مودودی ہجرت کر کے لاہور آ گئے۔

- علامہ اقبال کا انتقال لاہور (اس وقت ہندوستان، موجودہ پاکستان) میں ہوا۔ انہیں مشہور بادشاہی مسجد (مغل بادشاہ اورنگزیب عالمگیر نے تعمیر کروائی) میں دفن کیا گیا۔
- مصطفی کمال، سیکولر ترکی کے بانی "اتاترک" انتقال کر گئے۔

۱۹۳۹ء • یکم ستمبر کو دوسری جنگ عظیم شروع ہوئی۔ ۱۳۵۸ھ

۱۹۴۱ء • اذان کے لیے عربی کے استعمال پر پابندی کا سابقہ فیصلہ (۱۹۳۳ء میں) ترکی میں نافذ کیا گیا۔ ۱۳۶۰ھ

- مئی میں عراق پر برطانوی افواج نے قبضہ کر لیا اور جون میں شام پر حملہ کر دیا گیا۔
- برطانوی اور روسی فوجی دستے ایک بار پھر ایران میں داخل ہوئے۔ روسیوں نے ملک کے شمالی حصے پر قبضہ کر لیا اور انگریزوں نے جنوب میں بھی ایسا ہی کیا۔ رضا شاہ کو گرفتار کر کے جلاوطن کر کے جنوبی افریقہ بھیج دیا گیا، جہاں اس کی موت ہو گئی۔ ان کے بڑے

بیٹے ۲۱ سالہ محمد رضا پہلوی کو تخت پر بٹھایا گیا۔[84]

۱۹۴۳ء • اینگلو امریکن فوجیں اتریں اور مراکش اور شام پر قبضہ کر لیا۔[85] ۱۳۶۳ھ

۱۹۴۵ء • دوسری جنگ عظیم ۶/اگست کو جاپان کے وقت کے مطابق ۸:۵۹ پر ختم ہوئی، جب امریکہ نے "ہیروشیما" اور "ناگاساکی"، جاپان پر ایٹم بم گرایا۔ ۱۳۶۵ھ

۱۹۴۶ء • برطانیہ اور فرانس نے لبنان کو خالی کیا۔ ۱۳۶۶ھ

۱۹۴۷ء • ہندوستان نے آزادی حاصل کی، پاکستان "ایک مسلم ریاست کا نقشہ اس کے دارالحکومت کراچی کے ساتھ بنایا گیا۔ محمد علی جناح" قائداعظم اس کے گورنر جنرل کے طور پر، ریاست جموں و کشمیر کے علاوہ آل انڈیا مسلم لیگ کے مطالبے کے مطابق برصغیر پاک و ہند کے مسلم اکثریتی علاقے پاکستان میں شامل ہو گئے۔ ۱۳۶۷ھ

۱۹۴۸ء • اقوام متحدہ نے عرب دنیا، فلسطین کے مرکز میں ایک یہودی ریاست اسرائیل کو تحلیل کیا اور قائم کیا۔ ۱۳۶۵ھ

---

[84] *3Mission to Iran, William H. Sullivan - The Last US Ambassador*, p.53.
[85] *Op.cit., Hourani*, p. 354.

- ۱۲ ر فروری، مصر میں 'اخوان المسلمین' کے بانی حسن البنا کو شاید حکومتی ایجنٹوں نے قتل کر دیا۔[86]
- ستمبر، پاکستان کے بانی محمد علی جناح کراچی، پاکستان میں انتقال کر گئے۔
- ۱۳ر ستمبر، ہندوستانی مسلح افواج نے "پولیس ایکشن" کے سیاسی نعرے کے تحت حیدرآباد (دکن) پر حملہ کیا۔ نظام ۷ کو ہتھیار ڈالنا پڑا- آصف جہانی خاندان کی بنیاد ۱۷۲۴ء میں رکھی گئی تھی اور ریاست کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا اور ملحقہ لسانی ریاستوں کو ہندوستان کے ساتھ ملا دیا گیا۔

۱۳۴۹ء • "شرق اُردن" کا نام تبدیل کر کے "ہاشمی سلطنت آف اُردن رکھ دیا گیا۔ ۱۳۶۶ھ

۱۹۵۰ء • عثمانی خاندان کے ارکان کو ترکی واپس جانے کی اجازت دی گئی۔[87] ۱۳۶۷ھ

- امریکہ نے سعودی عرب میں اپنے پہلے سفیر کا آغاز کیا۔

[86] *Understanding Islam, Thomas W. Lippman,* p.160.
[87] *Op.cil., Ahmad,* p.343.

۱۹۵۱ء	• ترکی میں سکول آف اسلامک سٹڈیز دوبارہ کھولا گیا۔	۱۳۶۸ھ
	• لیبیا آزاد ہو گیا، لیکن برطانیہ اور امریکہ نے کئی سالوں کے تک اپنے فوجی اڈے بنائے رکھے۔[88]	
	• اردن کے شاہ عبداللہ کو یروشلم میں قتل کر دیا گیا۔	
۱۹۵۲ء	• شاہ فاروق (اول) کو استعفیٰ پر دستخط کرنے اور مصر کو پرامن طریقے سے چھوڑنے کو کہا گیا۔ آرمی جنرل نجیب اور ان کے ساتھی جمال ناصر اور انور سعادت نے اقتدار سنبھال لیا۔[89]	۱۹۶۹ھ
	• شاہ فاروق کے جبری دستبرداری کے بعد سوڈان کی حیثیت پر اینگلو امریکن مذاکرات دوبارہ شروع ہوئے۔	
	• یاسر عرفات قاہرہ میں فلسطینی اسٹوڈنٹس لیگ کے صدر منتخب ہوئے۔	
۱۹۵۳ء	• پہلے سوڈانی پارلیمانی انتخابات منعقد ہوئے۔	۱۳۷۰ھ
۱۹۵۴ء	• سوڈان نے آزادی کا اعلان کیا، برطانیہ اور مصر نے نومبر ۱۹۵۵ء تک اپنی فوجیں واپس بلانے پر اتفاق کیا۔	۱۳۷۱ھ

[88] *Op.cit., Hourani, p.358.*
[89] *Too Rich, William Stadiem,* pp.22-23.

- نیشنلسٹ پارٹی کے اندر الجیری "فرنٹ ڈی لبریشن نیشنل" میں ایک انقلابی گروپ تشکیل دیا گیا اور نومبر میں فرانسیسیوں کے خلاف انقلاب کی پہلی گولی چلائی۔[90]

۱۹۵۵ء • آخری برطانوی فوجیوں کو اپریل میں "سوئیز کینال" سے واپس بلا لیا گیا۔ ۱۳۷۲ھ

۱۹۵۶ء • برطانیہ اور فرانس کے ساتھ مل کر، اسرائیل نے مصر پر حملہ کیا، اور امریکی دباؤ پر دستبردار ہونے سے پہلے جزیرہ نما سینائی اور غزہ کی پٹی کے بیشتر حصے پر قبضہ کر لیا۔ غزہ میں فلسطینیوں کی بدامنی میں اضافہ ہوتا رہا ہے۔[91] ۱۳۷۳ھ

۱۹۵۷ء • ملایا آزاد ہو گیا۔ ۱۳۷۴ھ

۱۹۵۸ء • مصر اور شام یو اے آر کے صدر کے طور پر مصر کے جمال ناصر کے ساتھ متحدہ عرب جمہوریہ بنانے کے لیے شامل ہوئے۔ ۱۳۷۵ھ

[90] *Op.cit., Hourani*, p.370.
[91] *Behind the Myth, Andrew Gowers and Tony Walker, p.xv.*

- ۱۹۶۲ء ● الجزائر نے مارچ میں، فرانسیسیوں سے آزادی حاصل کی ۱۳۷۹ھ
  لیکن عظیم انسانی قیمت تقریباً ۳۰۰،۰۰۰ پر، فرانس کو
  بھی تقریباً ۲۰،۰۰۰ کا نقصان ہوا۔[92]
- ۱۹۶۴ء ● ''فلسطین لبریشن آرگنائزیشن'' یاسر عرفات کی ۱۳۸۱ھ
  سربراہی میں تشکیل دی گئی۔
- ● زنجبار نے ایک جمہوریہ کا اعلان کیا، سلطان کو جلاوطن
  کر دیا۔
- ● سعودی عرب کے شاہ سعود کو معزول کر دیا گیا۔ اس
  کے بیٹے فیصل نے بادشاہت کا اعلان کیا۔
- ۱۹۶۵ء ● الجزائر کا انقلاب: صدر بن بلیح معزول ہوئے۔ ۱۳۸۲ھ
- ۱۹۶۷ ● اسرائیل نے مصر، شام اور اردن پر حملہ کیا اور مغربی ۱۳۸۴ھ
  کنارے، غزہ کی پٹی، گولان کی پہاڑیوں اور جزیرہ نما
  سینائی پر قبضہ کیا۔[93]
- ● میر عثمان علی خان، آصف جاہ ہفتم GCSI GBE (۵
  یا ۶/ اپریل ۱۸۸۶ء–۲۴/ فروری ۱۹۶۷ء) ۲۴ فروری

[92] *Ibid*, p.372.
[93] *Ibid, p. xxiv.*

کو وفات پا گئے۔ وہ حیدرآباد ریاست کے آخری نظام (حکمران) تھے، جو سابقہ ہندوستانی سلطنت کی سب سے بڑی اور خوشحال ریاست تھی۔

- ۱۹۶۹ء ● لیبیا کے بادشاہ ادریس کو کرنل معمر قذافی نے بغاوت کے ذریعے معزول کر دیا۔ ۱۳۸۶ھ
- ۱۹۷۰ء ● اسلامی امور کی صدارت نے پورے ترکی میں قرآنی کورسز کے انعقاد کی حمایت کی۔ ۱۳۸۷ھ
- ۱۹۷۱ء ● ہندوستانی فوج کی مدد سے، بنگالی باغی پاکستان سے الگ ہو گئے اور شیخ مجیب الرحمن کی قیادت میں ایک سیکولر خود مختار ریاست "بنگلہ دیش" تشکیل دیا۔ ۱۳۸۸ھ
- ۱۹۷۲ء ● عرب دہشت گردوں نے میونخ میں دو اسرائیلی اولمپک کھلاڑیوں کو قتل کر دیا۔ ۱۳۸۹ھ
- ۱۹۷۳ء ● افغانستان کے بادشاہ ظاہر شاہ کو ترکی نے ایک بغاوت میں معزول کر دیا تھا۔ ۱۳۹۰ھ
- ۱۹۷۴ء ● پاکستان نے احمدیوں کو مرزا غلام احمد کے پیروکار، خود ساختہ پیغمبر اور قادیانی (ہندوستان) کے مہدی / مسیح کو غیر مسلم قرار دیا۔ ۱۳۹۱ھ

- شاہ فیصل کی قیادت میں پیٹرولیم برآمد کرنے والے ممالک کی تنظیم نے تیل کی قیمت (۱۹۴۴ء میں ڈالر ایک فی بیرل سے) ۱۰ ڈالر تک بڑھادی۔ اس کے نتیجے میں تیل کی تاریخ میں دولت کی سب سے بڑی اور تیز ترین منتقلی ہوئی۔ تیرہ ممالک نے ۱۲ بلین ڈالر کمائے (۱۹۷۳ میں عرب اسرائیل جنگ کے خاتمے پر)۔
- سعودی عرب کے شاہ فیصل نے اسرائیل کے ساتھ مالی اور سیاسی تعلقات رکھنے والے جاپان، فرانس، مغربی جرمنی اور امریکہ کے خلاف تیل کی پابندی لگانے کا فیصلہ کیا۔ اس کے نتیجے میں ان ممالک کی معیشتیں مفلوج ہو کر رہ گئیں۔[94]

۱۹۷۵ء ● افریقی امریکیوں کے درمیان اسلام کی قوم کے رہنما، عالجاہ محمد کو شمالی امریکہ میں قتل کر دیا گیا۔ ۱۳۹۲ھ

- سعودی عرب کے شاہ فیصل کو ان کے بھتیجے فیصل ابن مسعود نے ۲۵ / مارچ کو قتل کر دیا۔

۱۹۷۶ء ● کنگ عبدالعزیز یونیورسٹی جدہ کے زیرِاہتمام اسلامی ۱۳۹۳ھ

94 *Hundred Great Muslims, K.J. Ahmed*, p.425.

معاشیات پر پہلی بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس میں دنیا کے تمام حصوں سے ۲۰۰ مسلم ماہرین اقتصادیات اور علمائے کرام نے شرکت کی۔[95]

- ۱۹۷۷ء ● جنرل ضیاء الحق نے پاکستان میں حکومت کا تختہ الٹ کر مارشل لاء لگا دیا۔ ۱۳۹۴ھ
- ۱۹۷۸ء ● کیمپ ڈیوڈ معاہدے پر مصر (انوار سادات)، اسرائیل اور امریکہ نے دستخط کئے۔ ۱۳۹۵ھ
- ۱۹۷۹ء ● ایران کے شاہ ۱۵/ جنوری کو ملک سے فرار ہو گئے۔ یکم فروری کو آیت اللہ خمینی ایک وسیع وفد کے ساتھ ایئر فرانس ۷۴۷ پر سوار ہو کر تہران واپس آئے۔ ان کا پہلا اعلان "مہدی بازارگان" کی سربراہی میں اسلامی حکومت کی تشکیل کا تھا۔[96] ۱۳۹۶ھ
- جہیمان ابن العتیبہ کی قیادت میں ایک گروہ نے کئی سو کے ساتھ ۱۴۰۰ ہجری (۲۰/ نومبر) کو کعبہ پر قبضہ کر لیا۔ سعودی حکومت نے فرانسیسی افواج کی مدد سے

---

95 *Op.cit., Ahmed,* p.xvii.
96 *Op.cit., Sullivan,* p.248.

کعبہ کو بچایا جس میں سینکڑوں باغی مارے گئے۔ بہت سے لوگوں کو پکڑ کر پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔

- دسمبر میں سوویت فوجوں نے افغانستان پر حملہ کر کے قبضہ کر لیا۔
- پاکستان کے سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو اپنے سیاسی حریف کو قتل کرنے کے جرم میں سپریم کورٹ کے ایک فیصلے کے تحت پھانسی دے دی گئی۔

۱۹۸۰ء
- امریکہ کے صدر کارٹر نے تہران میں امریکی سفارت خانے کو یرغمال بنائے جانے کی وجہ سے ایران سے سفارتی تعلقات منقطع کر لیے۔

۱۴۰۱ھ

۱۹۸۱ء
- ۶/ اکتوبر کو مصر کے صدر انوار سادات کو "جماعت الجہاد" کے رہنما لیفٹیننٹ خالد اسلامبولی نے قتل کر دیا تھا۔[97] ان پر اسرائیل کے ساتھ کیمپ ڈیوڈ معاہدے کا الزام لگایا گیا تھا۔

۱۴۰۲ھ

۱۹۸۲ء
- PLO کے رہنما یاسر عرفات نے اسرائیل کے وجود کے حق سے متعلق اقوام متحدہ کی قرارداد کو قبول کرنے والی

۱۴۰۳

[97] *Op.cit., Esposito,* p.96.

دستاویز پر دستخط کیے، لیکن امریکہ پھر بھی PLO کو فلسطین کو ایک قانونی ادارہ تسلیم کرنے سے انکاری ہے۔

- اسرائیل نے مصر کے انوار سادات کی طرف سے اسرائیل کے ساتھ کیے گئے کیمپ ڈیوڈ معاہدے کے مطابق سینا کو مصر کو واپس کر دیا۔

- اسرائیل نے مصر کے انور سادات کی طرف سے اسرائیل کے ساتھ کیے گئے کیمپ ڈیوڈ معاہدے کے مطابق سینا کو مصر کو واپس کر دیا۔

- ۱۹۸۳ء ۱۴۰۴ھ یاسر عرفات اور (PLO) کے ۴،۰۰۰ رکان کو لبنان سے تیونس نکال دیا گیا۔
- ۱۹۸۵ء ۱۴۰۶ھ سائپرس میں تین اسرائیلیوں کی ہلاکت کے بدلے میں اسرائیلی طیاروں نے تیونس میں PLO کے ہیڈ کوارٹر پر بمباری کی اور ساٹھ افراد کو ہلاک کیا۔
- ۱۹۸۸ء ۱۴۰۹ھ ایران اور عراق نے اقوام متحدہ کے امن منصوبے کو قبول کیا اور آٹھ سالہ جنگ کے خاتمے کے لیے براہ راست امن مذاکرات کا آغاز کیا۔

۱۹۸۹ء ● ۱۴/ فروری کو آیت اللہ خمینی نے ایک 'فتویٰ' جاری کیا ۱۴۱۰ھ
جس میں شیطانی آیات کے مصنف سلمان رشدی کو موت کی سزا سنائی گئی۔ رشدی پیدائشی طور پر مسلمان تھا لیکن مذہب چھوڑ دیا۔ سوکوتو (نائیجیریا) کے مفتی نے بھی رشدی کی موت کا مطالبہ کیا۔[98]

● ۳/ جون کو اسلامی جمہوریہ ایران کے بانی آیت اللہ خمینی کا انتقال ہو گیا۔ علی حسین خامنہ علی کو خمینی کے بعد فقیہ منتخب کیا گیا۔

● ۳۰ / جون کو فوجی افسران کے ایک گروپ نے سوڈان میں اقتدار پر قبضہ کر لیا۔

۱۹۹۰ء ● عراق نے کویت پر حملہ کیا، اس علاقے کو اپنا صوبہ ۱۴۱۱ھ
ہونے کا دعویٰ کیا۔

۱۹۹۱ء ● امریکی جنگی سامان کی فراہمی اور افغان مجاہدین کو پاکستان ۱۴۱۲ھ
کی فعال مدد اور رہنمائی نے سوویت افواج کو افغانستان سے انخلاء پر مجبور کیا۔

● امریکی اور اتحادی افواج نے سو گھنٹے کی لڑائی میں عراقی

[98] *Op.cit., Esposito,* p. 191.

فوج کو شکست دی۔ صدام حسین شرمندہ ہو کر کویت سے نکل گیا۔

- اسلامی شریعت قانون پاکستان کے قانونی ضابطے کا حصہ بن جاتا ہے۔

۱۹۹۲ء ۱۴۱۳ھ

- پاکستان نے انگلینڈ کو ۲۲ رنز سے ہرا کر کرکٹ ورلڈ کپ فائنل میں پہلی بار ورلڈ کپ چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔

۱۹۹۳ء ۱۴۱۴ھ

- روس کے ٹوٹنے کے بعد، عالمی سطح پر پانچ نئی ریاستیں، خزقستان، ازبکستان، تاجکستان، کرغستان اور ترکمانستان ابھریں۔ سب کے پاس مسلم اکثریت اور قدیم اسلامی تاریخ ہے۔
- ۵ / جنوری سربراہان مملکت کے اجلاس میں پانچ وسطیٰ ایشیائی ریاستوں نے وسطی ایشیائی لوگوں کی ایک یونین بنانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے سی آئی ایس پر تنقید کی۔
- اپریل ترک صدر اوزل کا دورہ تاشقند، معاہدوں پر دستخط کیے گئے کیونکہ دونوں رہنما اسلامی بنیاد پرستی کی مخالف تھے۔

- ۱۸/اکتوبر ایران کے صدر رفسنجانی نے تاشقند میں سمندر تک سڑک اور ریل رابطے کھولنے کا وعدہ کیا۔
- قازقستان نے اپنے دارالحکومت کا نام 'الماتا' سے تبدیل کر کے 'الماتی' کر دیا۔
- 'جمہوریہ کرغزستان' کا نام بدل کر "کرغز جمہوریہ" رکھ دیتا ہے۔
- ریفرنڈم کے بعد اریٹیریا کی آزادی کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا گیا۔
- مغربی بوسنیا کا علیحدگی پسند خود مختار صوبہ سربیا اور کروشین افواج کے تعاون سے قائم کیا گیا جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ بوسنیا اور ہرزیگووینا کی تقسیم کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ویلکا کا دوسا اس کا دارالحکومت ہے۔

۱۹۹۴ء ۱۴۱۵ھ

- قازقستان نے کسی بھی فریق کی طرف سے خودکار توسیع غیر حاضر اعتراضات کے ساتھ بائیکونور کاسموڈروم روس کو بیس سال کے لیے لیز پر دے دیا۔
- جنگ بندی کے معاہدے میں، جمہوریہ بوسنیا اور

ہرزیگووینا اور کروشین جمہوریہ نے ہرزیگ بوسنیا کے حکومت کے زیر کنٹرول علاقے مل کر بوسنیا اور ہرزیگووینا کی فیڈریشن تشکیل دیے۔

- اسرائیل اور فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کے درمیان ایک معاہدہ، اوسلو (اول) معاہدے کو نافذ کرتے ہوئے، فلسطینی قومی اتھارٹی تشکیل دی۔
- لیبیا نے ۲۱ سال کے قبضے کے بعد شمالی چاڈ کی آئوزو پٹی سے اپنی افواج کو مکمل طور پر واپس بلا لیا، ۳ فروری کے آئی سی جے کے فیصلے پر عمل درآمد کیا جس نے علاقے پر چاڈ کی خود مختاری کو برقرار رکھا۔
- پہلی نگورنوکاراباخ جنگ میں غیر تسلیم شدہ نگورنوکاراباخ جمہوریہ کی افواج کے ساتھ جنگ بندی نافذ کی گئی، جسے آرمینیا کی حمایت حاصل ہوئی، جو آذربائیجان کے بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ علاقے کے ۱۳٪ سے زیادہ پر قابض ہے۔
- جمہوری جمہوریہ یمن، یمن سے الگ ہو گیا۔ عدن دارالحکومت بنا۔

- یمن کی سرکاری فوج نے جمہوری جمہوریہ یمن پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔
- طالبان نے قندھار کو فتح کر لیا، جو افغانستان میں عسکریت پسند گروپ کے کنٹرول میں آنے والا پہلا شہر ہے۔ ۱۹۹۲ء میں سوویت حمایت یافتہ افغان حکومت کے خاتمے کے بعد خانہ جنگی۔
- عراق نے اپنی سرحدوں پر ایک نئے جنگ کے خوف کے بعد کویت کی آزادی اور علاقائی سالمیت کو تسلیم کیا۔

۱۹۹۵ء
- بین الاقوامی ڈیٹالائن کریباتی کے ارد گرد منتقل کی گئی۔ ۱۴۱۶ھ
- عمان اور سعودی عرب نے اپنی سابقہ غیر متعینہ سرحد کی حد بندی کو حتمی شکل دی۔
- مغربی بوسنیا کے خود مختار صوبے نے اپنا نام تبدیل کر کے جمہوریہ مغربی بوسنیا رکھ دیا۔
- کروشین اور بوسنیائی افواج نے سربیا کے کراجینا کے بیشتر حصے پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔
- جمہوریہ مغربی بوسنیا کو بوسنیا اور ہرزیگووینا کی افواج نے

کروشیا کی حمایت سے فتح کیا۔

- اوسلو (دوم) معاہدے نے زمین کی منتقلی کا آغاز کیا۔
- فلسطینی اتھارٹی غزہ کی تمام پٹی اور مغربی کنارے کا ۱۸ فیصد حصہ بالآخر مکمل فلسطینیوں کے کنٹرول میں اور ۲۲ فیصد اسرائیل، فلسطینی مشترکہ کنٹرول میں منتقل ہو گیا۔

۱۹۹۶ء
- امارت اسلامیہ افغانستان کا قیام طالبان کی کابل پر فتح کے بعد ہوا، جو ریاست کا دارالحکومت بن گیا۔ ۱۴۱۷ھ
- اسلامک اسٹیٹ آف افغانستان نے کابل سے انخلاء کے بعد اپنا اصل دارالحکومت مزار شریف منتقل کر دیا۔

۱۹۹۷ء
- البانوی خانہ جنگی کا آغاز ہوا۔ ۱۴۱۸ھ
- چیچن ریپبلک آف اچکیریا نے اپنے دارالحکومت کا نام گروزنی سے تبدیل کر کے 'ژوخر غلا' کر دیا۔
- •دولت اسلامیہ افغانستان نے اپنا دارالحکومت مزار شریف سے تالقان منتقل کیا، کیونکہ مزار شریف طالبان کے خلاف جنگ میں میدان جنگ بن چکا تھا۔
- ریاست انجوان نے کوموروس سے آزادی کا اعلان

کیا۔ 'موتسمودو' دارالحکومت بن گیا۔

- ڈیموکریٹک ریپبلک آف موہلی نے کوموروس سے آزادی کا اعلان کیا۔ فومبونی دارالحکومت بن گیا۔
- البانوی خانہ جنگی ختم ہوگئی۔
- قازقستان نے اپنا دارالحکومت الماتی سے اکمولہ) منتقل کر دیا۔

۱۹۹۸ء ۱۴۱۹ھ

- قازقستان نے اپنے دارالحکومت کا نام آقمولہ سے بدل کر آستانہ کر دیا۔
- چین کو ۴۰۷ کلومیٹر ۲ اور قازقستان کو ۵۳۷ کلومیٹر ۲ متنازعہ علاقہ دونوں ممالک کے درمیان سرحد کی حدبندی کرنے والے معاہدے میں مختص کیا گیا۔
- صومالیہ کی پنٹ لینڈ ریاست نے صومالیہ سے "عارضی" آزادی کا اعلان کیا۔ گاروے دارالحکومت بن گیا۔

۱۹۹۹ء ۱۴۲۰ھ

- بوسنیا اور ہرزیگووینا میں برکو ضلع کا خود حکومت قائم ہوا۔
- انڈونیشیا نے مشرقی تیمور کے متنازعہ علاقے کا کنٹرول مشرقی تیمور میں اقوام متحدہ کی عبوری انتظامیہ کے

حوالے کر دیا۔

اکیسویں صدی

۲۰۰۰ء • گرزنی کے زوال کے چھ ہفتے بعد، چیچن جمہوریہ اچکیریا کو کو مسومولسکوئے کی جنگ میں شکست کے بعد ایک ریاست کے طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔ ایک شورش کے طور پر یہ چیچنیا میں برسوں سے روسی حکمرانی کے خلاف مزاحمت جاری رکھے ہوئے ہے۔ **۱۴۲۱ھ**

• اسرائیل جنوبی لبنان میں اپنے قبضے والے علاقے سے مکمل طور پر دستبردار ہو گیا، جہاں اس کی جگہ اقوام متحدہ کی عبوری فورس لبنان کی امن فوج میں شامل ہے۔

• سعودی عرب اور یمن نے اپنے سرحدی تنازع کو حل کرنے کے معاہدے پر دستخط کیے۔

• تالقان، دولت اسلامیہ افغانستان کا اصل دارالحکومت، طالبان کی امارت اسلامیہ افغانستان میں آیا۔ دارالحکومت فیض آباد منتقل ہو گیا۔

۲۰۰۱ء ● بحرین اور قطر کے درمیان علاقائی تنازعہ کو حل کرتے ۱۴۲۲ھ
ہوئے، فشت الاعظم، قیتِ جرادہ، اور جزائر حوار کا بیشتر
حصہ بحرین کو اور فشت دیبل، زبارہ اور جانان جزیرہ قطر
کو دے دیا۔

- قطر اور سعودی عرب نے اپنے سرحدی تنازع کو حل
کرنے کے معاہدے پر دستخط کیے۔
- صومالیہ کی عارضی طور پر آزاد پنٹ لینڈ ریاست نے ایک
نیا آئین اپنایا ہے جس میں واضح طور پر خود کو "صومالیہ کا
ایک آزاد اٹوٹ انگ" کے طور پر شناخت کیا گیا۔
- القاعدہ کی طرف سے چار مربوط خودکش حملے امریکہ
کے خلاف، تجارتی ہوائی جہازوں کو ہائی جیک کرنے کے
ذریعے درمیانی پرواز کے ذریعے منظم کیے گئے۔ اس
کے نتیجے میں سیاسی اور ثقافتی طور پر متعدد اثرات مرتب
ہوئے اور صحت کے مسائل اور اموات ہوئیں۔
- امریکہ اور نیٹو کے زیر قیادت اتحاد نے افغانستان پر حملہ
کر کے ایک قبضے کا آغاز کیا جو ۲۰۲۱ء تک جاری رہا۔
- اسلامک اسٹیٹ آف افغانستان کا دارالخلافہ شمالی اتحاد کی

افواج کے ذریعے شہر پر دوبارہ قبضے کے ساتھ کابل واپس آیا، جس سے امارت اسلامیہ افغانستان کی طالبان کی افواج کا ایک زبردست سقوط شروع ہو گیا۔

- تورا بورا کی جنگ میں شکست کے بعد امارت اسلامیہ افغانستان مکمل طور پر ختم ہو گئی۔ طالبان جلد ہی ایک شورش کے طور پر دوبارہ ابھرنے لگے۔

۲۰۰۲ء ۱۴۲۳ھ

- ریاست بحرین نے اپنا نام بدل کر کنگڈم آف بحرین رکھا۔
- ڈیموکریٹک ریپبلک آف تیمور لیسٹ نے آئین کے نفاذ اور مشرقی تیمور میں اقوام متحدہ کی عبوری انتظامیہ کے اختتام کے ساتھ آزادی حاصل کی۔ دلی دارالحکومت بنی ہوئی ہے۔

۲۰۰۳ء ۱۴۲۴ھ

- ریاستہائے متحدہ کی قیادت میں اتحادی افواج نے عراق پر حملہ کیا، ایک قبضے کا آغاز کیا جو آٹھ سال سے زائد عرصے تک جاری رہا۔
- امریکی افواج نے بعثی عراق کے آخری گڑھ تکریت کو فتح کر لیا۔

۲۰۰۴ء ۱۴۲۵ھ
- قازقستان روس کی طرف سے بائیکونور کاسموڈروم کی لیز کی شرائط پر نظر ثانی سے اتفاق کرتا ہے، اسے ۲۰۵۰ء تک بڑھا دیا گیا جس میں مزید توسیع کے کوئی اختیارات نہیں ہیں۔
- ۲۲ رمئی، پاکستان کو دوبارہ دولت مشترکہ میں شامل کیا گیا۔
- نئے آئین میں متعین عبوری دور کے اختتام کے ساتھ اسلامی ریاست افغانستان نے اپنا نام تبدیل کر کے اسلامی جمہوریہ افغانستان رکھ لیا۔

۲۰۰۵ء ۱۴۲۶ھ
- خیبر پختونخوا اسمبلی نے اکثریتی ووٹ سے 'حسبہ' بل منظور کیا۔
- ۷.۶ میگاواٹ کا زلزلہ آزاد کشمیر کو زیادہ سے زیادہ مرکلی شدت VIII (شدید) کے ساتھ متاثر کیا، جس سے ۷۹،۰۰۰ سے زائد افراد ہلاک اور کئی ملین بے گھر ہوئے۔
- اسرائیل نے غزہ کی پٹی سے اپنی افواج کو مکمل طور پر واپس بلا لیا۔ فلسطینی خانہ جنگی کے نتیجے میں غزہ مؤثر

طریقے سے فلسطینی اتھارٹی سے دستبردار ہوا اور جون ۲۰۰۷ء تک حماس کے تحت ایک الگ ادارہ بن گیا۔

۲۰۰۶ء • میثاق جمہوریت (CoD) پر پاکستان کے دو سابق وزرائے اعظم نواز شریف اور بینظیر بھٹو نے لندن میں دستخط کیے۔ ۱۴۲۷ھ

۲۰۰۷ء • ۱۹/اکتوبر: ۲۰۰۷ء کارساز بم دھماکہ، ۱۸۰ افراد ہلاک۔ ۱۴۲۸ھ

• ۲۷ / دسمبر، نے نظیر بھٹو کو قتل کر دیا گیا، عمر ۵۴ سال۔(پیدائش ۱۹۵۳)

۲۰۰۸ء • جمہوریہ کوسووو نے سربیا سے آزادی کا اعلان کیا، جو اسے کوسووو اور میتوہیجا کے خود مختار صوبے کے طور پر دعویٰ کرتا رہا۔ دوسرے ممالک اس کے اعلان کو تسلیم کرنے پر تقسیم ہو گئے۔ پرسٹینا دارالحکومت بنی۔ انتخابات سخت سیکیورٹی کے درمیان منعقد ہوئے۔ پیپلز پارٹی، مسلم لیگ ن، مسلم لیگ ن اور اے این پی نے بالترتیب ۱۲۴، ۹۱، ۵۴ اور ۱۳ نشستیں حاصل کیں۔ ۱۴۲۹ھ

• نائیجیریا نے متنازعہ سرزمین پر ۲۰۰۲ء کے آئی سی جے

کے فیصلے کی شرائط کو پورا کرتے ہوئے باکاسی کی کیمرون منتقلی کو مکمل کیا۔

۲۰۰۹ء • چین کو کرغزستان کی طرف سے ۹ کلومیٹر ۲ زمین ایک معاہدے کے تحت دے دی گئی جس کے تحت دونوں ممالک کے درمیان سرحدوں کی حد بندی کی گئی۔ دونوں ممالک کے درمیان سرحدی معاہدوں کی حتمی توثیق کے بعد چین کو تاجکستان کی طرف سے ۱۳۲۲ کلومیٹر ۲ زمین سونپی گئی۔ ۱۴۳۰ھ

۲۰۱۱ء • جنوری میں ریفرنڈم کے بعد، جنوبی سوڈان نے جمہوریہ جنوبی سوڈان کے طور پر سوڈان سے آزادی حاصل کی۔ جوبا دارالحکومت بنا۔ ۱۴۳۳ھ

• ایک خانہ جنگی کے درمیان، معمر قذافی نے لیبیا کی عرب جمہوریہ کے دارالحکومت کو نیٹو کی حمایت یافتہ قومی عبوری کونسل کی باغی افواج نے طرابلس کو فتح کرنے کے چند دن بعد طرابلس سے سرت منتقل کیا۔

• لیبیا نے باضابطہ طور پر عظیم سوشلسٹ پیپلز لیبیا عرب جماہیریہ کی جگہ لے لی، کیونکہ اقوام متحدہ کی جنرل

اسمبلی نے قومی عبوری کونسل کے نمائندوں کی نشست کی اور ملک کے نام کی تبدیلی کو تسلیم کر لیا۔

- سرت کی جنگ میں شکست کے بعد لیبیا کی عرب جمہوریہ کا تختہ الٹ دیا گیا۔ لیبیا کی حکومت نے تین دن بعد خانہ جنگی کے خاتمے کا اعلان کر دیا۔
- امریکہ نے عراق پر اپنا قبضہ ختم کر دیا۔
- ۲۰۱۲ء ۱۴۳۴ھ نیشنل موومنٹ فار دی لبریشن آف ازواد نے اگویل ہوک کو فتح کر لیا، جو شمالی مالی میں عسکریت پسند علیحدگی پسند گروپ کے کنٹرول میں آنے والا پہلا قصبہ ہے۔
- ریاست ازواد نے مالی سے آزادی کا اعلان کیا، جب نے ۳۰ / مارچ اور ۲ / اپریل کے درمیان شمالی مالی کے سب سے بڑے شہروں کو فتح کیا۔ ٹمبکٹو کو دارالحکومت قرار دیا گیا۔ گاو عارضی دارالحکومت کے طور پر کام کرتا ہے۔
- آنسونگو، ریاست ازواد کے زیر کنٹرول آخری قصبہ، انصار دین، ایک عسکریت پسند گروپ نے فتح کر لیا، جس کا مقصد مالی کو ایک اسلامی ریاست بنانا تھا جس نے

۲۸-۲۷ جون کو ازواد کے سب سے بڑے شہروں کو پہلے ہی فتح کر لیا تھا۔

- اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے فلسطین کی ریاست کی حیثیت کو "اینٹی" سے "غیر رکن مبصر ریاست" میں تبدیل کرنے کے حق میں ووٹ دیا اور مؤثر طریقے سے اسے تسلیم کیا۔
- نومبر ۲۰۱۲ء کو اسرائیل نے حماس کے ملٹری چیف احمد جباری کو قتل کر دیا۔

۲۰۱۳ء ۱۴۳۵ھ
- جنرل نیشنل کانگریس نے لیبیا کا عارضی نام تبدیل کر کے ریاست لیبیا کر دیا، نئے آئین کو اپنانے تک زیر التواء ہے۔

۲۰۱۴ء ۱۴۳۶ھ
- اسلامک اسٹیٹ آف عراق اینڈ دی لیونٹ نے عراق کے فلوجہ پر قبضہ کر لیا، یہ پہلا اہم شہر ہے جس پر عسکریت پسند گروپ اپنا کنٹرول برقرار رکھنے کے قابل بنے۔
- ماہ کے اوائل میں شامی باغیوں کی طرف سے شہر سے بے دخل کیے جانے کے بعد، دولت اسلامیہ عراق و

شام نے رقہ پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا، جو شام میں اس کی حکمرانی میں آنے والا سب سے بڑا شہر ہے۔

- دولت اسلامیہ نے عراق کے دوسرے بڑے شہر موصل کو مکمل طور پر فتح کر لیا۔
- اسلامک اسٹیٹ آف عراق اینڈ دی لیونٹ کے رہنما ابو بکر البغدادی نے ایک نئی خلافت، اسلامی ریاست کی بنیاد رکھنے کا اعلان کیا۔ رقہ اصل دارالحکومت ہے۔
- ۱۶/ دسمبر ۲۰۱۴ء پشاور سکول میں قتل عام، ۱۴۸ بچے و افراد ہلاک ہوئے۔

۲۰۱۵ء ۱۴۳۷ھ

- خانہ جنگی کے درمیان، یمن کی کابینہ نے عارضی طور پر یمن کے دارالحکومت کو عدن منتقل کر دیا، جب کہ سپریم پولیٹیکل کونسل سرکاری دارالحکومت صنعا میں ہی رہتی ہے۔
- بھارت اور بنگلہ دیش نے ۱۶۲ انکلیو کا تبادلہ کیا، سابق کوچ بہار کی شاہی ریاست کے علاقے میں اپنی باہمی سرحد کو آسان بناتے ہوئے؛ بنگلہ دیش نے خالص ۴۰ کلومیٹر ۲ حاصل کیا۔

- شام نے باضابطہ طور پر اپنا خمیمیم ایئر بیس روس کو بغیر کسی وقت کی لیز پر دینے پر رضامندی ظاہر کی۔

۲۰۱۶ء ۱۴۳۸ھ
- چار دن کی لڑائی کے بعد، آذربائیجان نے ۱۹۹۴ء سے نگورنو کاراباخ جمہوریہ کے زیر کنٹرول ۸-۲۰ کلومیٹر ۲ علاقے پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔

۲۰۱۷ء ۱۴۳۹ھ
- شام کی طرف سے روس کو خمیمیم ایئر بیس کی لیز میں ترمیم کر کے ۴۹ سال کر دیا گیا ہے، جو ۲۰۶۶ء میں شروع ہونے والے بعد کے ۲۵ سال کے ادوار کے لیے قابل تجدید ہے۔
- شام نے روس کو طرطوس کی بندرگاہ پر بحری اڈے پر ۴۹ سال کے لیے خود مختار دائرہ اختیار دینے والے لیز پر دستخط کیے، جو ۲۰۶۶ء میں شروع ہونے والے بعد کے ۲۵ سال کے ادوار کے لیے قابل تجدید ہے۔
- اسلامی جمہوریہ گیمبیا نے اپنا نام بدل کر جمہوریہ گیمبیا رکھ دیا۔
- غیر تسلیم شدہ نگورنو کاراباخ جمہوریہ نے آئینی ریفرنڈم کے بعد اپنا نام تبدیل کر کے جمہوریہ ارتخ رکھ دیا۔ ترکی

اور ترکی کی حمایت یافتہ سیرینئن نیشنل آرمی نے اسلامک اسٹیٹ اور سیرینئن ڈیموکریٹک فورسز سے ۲۰۵۵ کلومیٹر ۲ کے قبضے والے علاقے کی فتح مکمل کرتے ہوئے، شمالی شام کی سیکیورٹی بیلٹ قائم کی۔

- مصر نے جزیرہ صنافیر اور تیران جزیرہ سعودی عرب کو منتقل کیا۔
- عراقی حکومتی افواج، اتحادی ملیشیا اور پیشمرگا، جن کی حمایت امریکہ کی زیر قیادت مشترکہ ٹاسک فورس اور ایران نے کی، نے دولت اسلامیہ سے موصل کی فتح مکمل کی۔
- عراقی نیشنل آرمی نے کردستان کی علاقائی حکومت سے کرکوک کا کنٹرول واپس لے لیا۔
- سیرینئن ڈیموکریٹک فورسز، جنہیں امریکی قیادت والی مشترکہ ٹاسک فورس کی حمایت حاصل ہے، نے دولت اسلامیہ سے رقہ کی دوبارہ فتح مکمل کی۔

۲۰۱۸ء ۱۴۴۰ھ

- ترکی اور ترکی کی حمایت یافتہ شامی قومی فوج نے عفرین کے ۲۰۰۰ کلومیٹر ۲ سے زیادہ علاقے کی کرد پیپلز

پروٹیکشن یونٹس سے فتح مکمل کی، جسے ان کے شمالی شام کے سیکورٹی بیلٹ میں شامل کیا گیا۔

- پاکستان تحریک انصاف پارٹی نے قومی اسمبلی میں اکثریت حاصل کر کے حکومت بنالی اور عمران احمد خان نیازی نے پاکستان کے وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھایا۔ اس سے پاکستان کے لیے سنہری دور کا آغاز ہوا۔

۱۴۴۱ھ ۲۰۱۹ء

- ۲۷/فروری بھارتی فضائیہ کی ناکام دراندازی کے جواب میں جس سے پاکستان میں کوئی نقصان نہیں ہوا۔ پاک فضائیہ نے جھڑپ میں دو بھارتی جنگی طیارے مار گرائے اور بھارتی پائلٹ ونگ کمانڈر ابھینندن ورتھمان کو گرفتار کر لیا۔
- سیرین ڈیموکریٹک فورسز، جو کہ امریکہ کی زیر قیادت مشترکہ ٹاسک فورس اور عراقی اور شامی حکومتوں کے تعاون سے ہیں، شام یا عراق میں اسلامک اسٹیٹ کے زیر کنٹرول آخری علاقے کو فتح کرتی ہیں، حالانکہ یہ ایک شورش کے طور پر جاری ہے۔
- ۵/اگست، ہندوستان نے آئین کے آرٹیکل ۳۷۰ کو

منسوخ کر کے ریاست جموں وکشمیر کو تقسیم کر دیا۔

- ترکی اور لیبیا کی حکومت نے سمندری حدود کے معاہدے پر دستخط کرتے ہوئے خصوصی اقتصادی زون قائم کیے جنہیں قبرص، مصر، فرانس، یونان اور متحدہ عرب امارات نے مسترد کر دیا۔

۲۰۲۰ء

- عمران خان نے ۲۵ ستمبر ۲۰۲۰ء کو اقوام متحدہ اور ہر فورم پر اسلاموفوبیا (پیغمبر ﷺ کے خلاف نفرت انگیز تقریر اور حجاب اور داڑھی کے لیے مسلمانوں کو نشانہ بنائے جانے) کا مقابلہ کیا۔

۱۴۴۲ھ

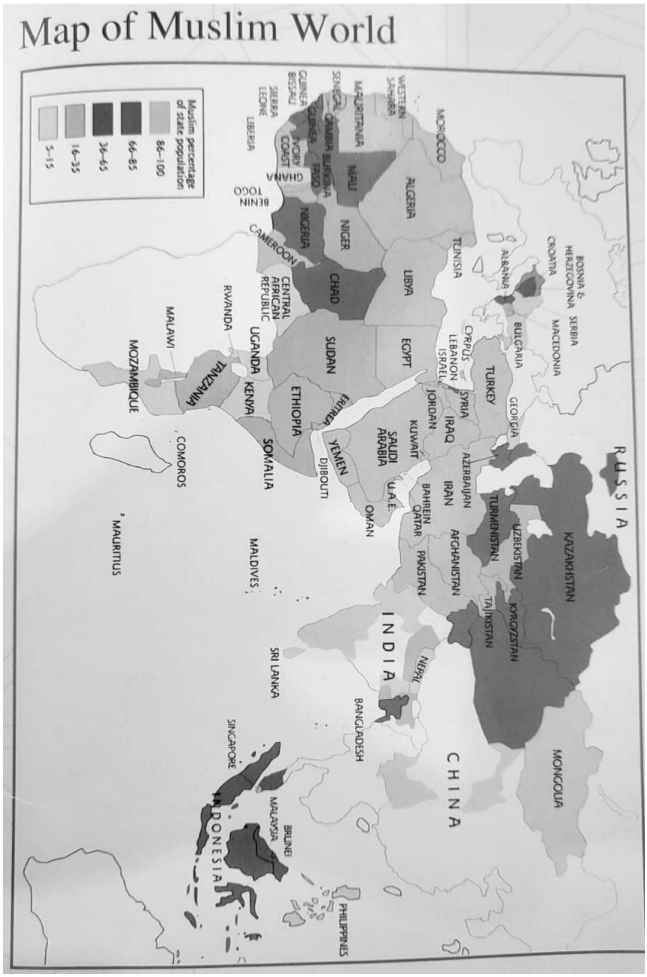
- مصر اور یونان نے بحری حدود کے معاہدے پر دستخط کرتے ہوئے بحیرہ روم میں خصوصی اقتصادی زون قائم کیے جو لیبیا اور ترکی کے نومبر ۲۰۱۹ء میں کیے گئے دعووں سے مطابقت رکھتے ہیں۔
- ۲۰۲۰ء کی ناگورنو کاراباخ جنگ کا آغاز آذربائیجان، آرمینیا اور متنازعہ جمہوریہ ارطخ کے درمیان۔
- آرمینیا اور آذربائیجان نے ۲۰۲۰ء کی نگورنو کاراباخ جنگ کے خاتمے کے لیے جنگ بندی نافذ کی۔

۱۵/دسمبر تک جمہوریہ ارطخ نے اپنے ۷۲ فیصد سے زیادہ علاقے کو آذربائیجان کے حوالے کر دیا، اور بقیہ میں روسی افواج تعینات کیں۔

۱۴۴۳ ۲۰۲۱ء
- آذربائیجانی فوجی کئی کلومیٹر کا فاصلہ عبور کر کے آرمینیا میں سیونک اور گیگھرکونک کے صوبوں میں داخل ہوئے، جس نے آرمینیائی علاقے کے تقریباً ۴۱ مربع کلومیٹر (۱۶ مربع میل) پر قبضہ کیا۔
- اسلامی جمہوریہ افغانستان ٹوٹ گیا اور جلاوطنی پر مجبور ہو گیا، جب کہ طالبان کے زیر انتظام امارت اسلامیہ نے کابل میں اپنا اقتدار بحال کیا، جو دوبارہ اس کا دارالحکومت بن گیا۔ پندرہ دن بعد، ریاستہائے متحدہ اور برطانوی مسلح افواج، مغربی افواج کے ساتھ، افغانستان میں ۲۰۰۱-۲۰۲۱ء کی جنگ کے خاتمے کے موقع پر، ذلت آمیز طریقے سے ملک سے جلد بازی میں روانہ ہو گئیں۔
- بین الاقوامی عدالت انصاف نے کینیا کے ساتھ گیس اور تیل سے مالا مال سمندری سرحد پر تنازعہ میں صومالیہ

کے حق میں فیصلہ دیا۔ کینیا نے اس فیصلے کو تسلیم نہیں کیا۔

- قطر اور سعودی عرب نے اپنی سرحد کی حد بندی کرتے ہوئے، قطر کے علاقے کو پھیلاتے ہوئے خاور العدید کے جنوبی ساحل کو شامل کی۔
- اسرائیلی پولیس نے (مئی ۲۰۲۱ء کو اسلام کے مقدس ترین مقامات میں سے ایک) مسجد اقصیٰ پر چھاپہ مارا۔


Map of Muslim World
Muslim percentage of state population
86–100
66–85
36–65
16–35
1–15
RUSSIA
KAZAKHSTAN
MONGOLIA
CHINA
INDIA
BOSNIA & HERZEGOVINA
SERBIA
CROATIA
MACEDONIA
ALBANIA
BULGARIA
GEORGIA
TURKEY
UZBEKISTAN
KYRGYZSTAN
TURKMENISTAN
TAJIKISTAN
AZERBAIJAN
IRAN
AFGHANISTAN
PAKISTAN
NEPAL
BANGLADESH
SRI LANKA
MALDIVES
SINGAPORE
BRUNEI
MALAYSIA
INDONESIA
PHILIPPINES
CYPRUS
LEBANON
ISRAEL
SYRIA
IRAQ
JORDAN
KUWAIT
SAUDI ARABIA
U.A.E.
OMAN
BAHREIN
QATAR
YEMEN
DJIBOUTI
ERITREA
ETHIOPIA
SOMALIA
KENYA
UGANDA
RWANDA
TANZANIA
MALAWI
MOZAMBIQUE
COMOROS
MAURITIUS
EGYPT
LIBYA
TUNISIA
ALGERIA
MOROCCO
WESTERN SAHARA
MAURITANIA
MALI
SENEGAL
GAMBIA
BURKINA FASO
GUINEA BISSAU
GUINEA
SIERRA LEONE
LIBERIA
IVORY COAST
GHANA
TOGO
BENIN
NIGERIA
NIGER
CHAD
CAMEROON
CENTRAL AFRICAN REPUBLIC
SUDAN

کتابیات

1. *"Islam" beliefs and Teaching,* Ghulam Sarwar, The Muslim Educational Trust, London, 1984.
2. *"Sccratun-Nabi"* vol.I (Urdu), Moulana Shibli No'moni and Syed Sulaiman Nadvi, Maktba e Tameer e Insaniath, Lahore.
3. *"The World Religions",* Sir Norman Anderson, Eerdmans Printing Company, USA, 1987.
4. *"World Religions-From Ancient History to the Present",* Geoffrey Parrinder, Facts of File Publications, New York, 1983.
5. *"Funk and Wagnalls-New Encyclopedia",* Vol.7, Editor in Chief Norma H. Dickey, 1994
6. *"Universal Standard Encyclopedia",* Wilfred Funk Inc., p.8136-1841, 1953.
7. *"The Spirit of Islam",* Syed Ameer Ali, Allied Book Company, Karachi, 1984.
8. *National Geographic "Suleiman the Magnificent",* Merle Severy, National Geographic Society, Nov. 1987.
9. *"The Birth of Saudi Arab"i,* Gary Troeller, Garden City Press, Letch worth, 1976.
10. *"Islam an Introduction",* Annemarie Schimmel, State

University of New York Press, Albany, 1992.

11. *"Islam in History",* Bernard Lewis, Opne Court Publishing Company, Peru, Illinois, 1993.
12. *"The Islamic Threat, Myth or Reality",* Jhon L. Espositeo, Oxford University Press, New York, 1992.
13. *"The Arabists",* Robert D. Kaplan, the Free Press, New York, New York, 1991.
14. *"A History of the Arab People"*, Albert Hourani, Harvard University Press, New York, 1991.
15. *"Studies in Islamic Economics"*, Khurshid Ahmed, International Centre for Research in Islamic Economics, Islamic Foundation, Leicester, 1981.
16. *"The Last Lion (Winston Spcencer Churchill)"*, William Mannchester, Dell Publishing, New York, 1989.
17. *"Concise History of the Muslim World"*, Volumes 1, 2, 3, Rafi Ahmed Fidai, Lahooti Fine Art Press, New Delhi, 1988.
18. *"Mission to Iran"*, William H. Sullivan, The Last US Ambassador, Vanguard Books Ltd., Lahore, by formal arrangement with W.W. Norton & Company, New York.
19. *"Introdication to Islam"*, Muhammad Hamidullah, MWH London Publishers, London, 1979.
20. *"Jinnah of Pakistan"*, Stanley Wolpert, Oxford University Press Inc., New York, 1984.

21. *Islam the Straight Path"*, John L. Esposito, Oxford University Press Inc., New York, 1991.
22. *"Islam"*, (2nd Ed.)", Fazlur Rahman, University of Chicago Press, 1979.
23. *"Too Rich"*, William Stadiem, Carroll and Graf Publishers Inc., New York.
24. *"Price of Honor"*, Jan Goodwin, Little Brown & Company, USA, 1994.
25. *"Islam and Politics",* (3rd Ed.)", John L. Esposito, Syracuase University Press, New York, 1991.
26. *"Illustrated History of Islam"*, Dr. Abdur Rauf, Ferozsons Ltd., Lahore.
27. *"Islam the Straight Path"*, (Expanded Ed.), John L. Esposite, Oxford University Press Inc., New York, 1991.
28. *"Millit e Islamia ki Tareekh"*, (Urdu), Mahmood Ali Qaisar, Jalaluddin Akbar Darab Jung Colony, Hyderabad, India, 1994.
29. *"The Timetables of History"*, (New Revised 3rd Ed.) Bernard Grun, Simon & Schuster, New York.
30. *"The History of God"*, Karen Armstrong, Alfred A. Knopf, New York, 1994.
31. *"The Ottomans"*, Andrew Wheatcroft, Clays Ltd., England, 1993.
32. *"Islam, A Chronology of Events"*, Abu Tariq Hijazi, The

Message Publications, New York, 1994.

33. *"Hundred Great Muslims"*, K. J. Ahmed, Library of Islam, Das Plains.
34. *"A History of Islamic Societies"*, Ira M. Lapidus, Professor of History University of California Berkley, Cambridge University Press, 1988.
35. *"The Universal Standard Encyclopedia"*, Wilfred Funk Inc., Vol.22, Pan American Republics, USA, 1956.
36. *"Behind the Myth - Yasser Arafat and the Palestinian Revolution"*, Andrew Gowers and Tony Walker, Olive Branch Press, New York, 1992.
37. *"Understanding Islam"*, Thomas W. Lippman, Penguin Group, New York.
38. *"A History of the Jews"*, Paul Johnson, Harper and Row Publishers, New York, 1988.
39. *"The World's Religions: Worldviews and Contemporary Issues"*, William A. Young, Prentice Hall, New Jersey.
40. *"Muslim Civilizaton in India"*, S. M. Ikram, Columbia University Press, New York.
41. *"The Civilization of the Middle Ages"*, Norman F. Cantor, Harper Collins Publishers, New York.
42. "The History of Islam", Robert Pane, Barnes and Noble Inc., USA

43. *"The Kingdom Arabia and House of Sa'ud"*, Robert Lacey, Avon Books Printing USA.

44. *"Islam History – A framework for Enquiry"*, R. Stephen Humphreys, Princeton University Press, New Jersey.

45. *"The 100, A Ranking of the Most Influntial Persons in History"*, Michael H. Hart, Carol Publishing Group, New York. 1979.

عربی الفاظ کی معیاری لغت

۱. مکہ
۲. قرآن
۳. خلیفہ
۴. خلافت
۵. بنوامیہ
۶. بنی عباس
۷. مکہ مکرمہ
۸. مدینہ منورہ
۹. مسجد اقصیٰ
۱۰. حج
۱۱. ہجری
۱۲. کعبہ

۱۳. نماز

۱۴. حجر الاسود

۱۵. حضرت

۱۶. بغداد

۱۷. بصرہ

۱۸. کوفہ

۱۹. حجاز

۲۰. نجد

۲۱. مسلم

مصنف کے بارے میں

جناب فخر صدیقی 1923 میں حیدر آباد (دکن)، انڈیا میں پیدا ہوئے، جہاں سے انہوں نے عثمانیہ یونیورسٹی سے 'مکینکل انجینئرنگ' میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ اُنہوں نے اپنے مستقبل کا آغاز ریاست حیدر آباد کے 'تاریخی تحفظ' کے محکمے میں سہولت نگران کے طور پر کیا۔ اس کے بعد وہ 1949 میں پاکستان چلے آئے۔ پاکستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ کارپوریشن اور واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (واپڈا) میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ (PIDC) اگرچہ پیشے کے لحاظ سے انجینئر تھے، صدیقی صاحب کو سیاست اور تاریخ، بالخصوص اسلامی تاریخ سے بہت دلچسپی تھی۔ ملازمت سے فارغ ہونے کے بعد، انہوں نے خود کو وقف کر دیا۔ جب وہ ریاستِ متحدہ امریکہ منتقل ہوئے، اُنہوں نے اپنا وقت اسلامی سیاسی تاریخ کے وسیع مطالعہ میں گزارا۔

اُن کا انتقال 2001 میں ہوا، اُن کی اہلیہ، بچے، پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سبھی شمالی امریکہ میں مقیم ہیں۔